



5180CH09

مالی گوشوارے-I

9

(FINANCIAL STATEMENTS- I)

آپ جان چکے ہیں کہ مالی کھاتے تیار کرنا ایک متعین اور سلسلہ وار کام ہے جو روزنامہ (جرنل)، لیجر پوسٹنگ اور بیلنس شیٹ کی تیاری (پہلے مرحلے میں توازن قائم کرنا اور اختصار کرنا) سے شروع ہوتا ہے۔ اس باب میں ہم اگلے مرحلے یعنی مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے بارے میں بتائیں گے اور کاروبار سے وابستہ مختلف قسم کے لوگوں کی معلوماتی ضرورتوں اور اصلی سرمایہ اور آمدنی کی مدت کے درمیان فرق اور ان کی اہمیت پر گفتگو کریں گے اور ساتھ ہی مالیاتی گوشواروں کی تیاری اور ان کی نوعیت کے بارے میں بات کریں گے۔

9.1 کاروبار سے وابستہ لوگ اور ان کی معلوماتی ضرورتیں

باب اول (مالیاتی حساب و کتاب، حصہ اول) کو ذہن میں لائیں تو آپ کو یاد آجائے گا کہ کسی کاروبار کا مقصد اس سے وابستہ تمام لوگوں یا حصہ داروں کو با معنی معلومات بہم پہنچانا ہے تاکہ یہ لوگ صحیح فیصلے کر سکیں۔ حصہ دار یعنی (Stakeholder) کاروبار سے وابستہ کوئی بھی شخص ہو سکتا ہے خواہ اس کی وابستگی مالی ہو یا غیر مالی۔ یہ وابستگی فعال

سیکھنے کے مقاصد

- اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ
- مالی گوشواروں کی نوعیت بیان کر سکیں گے
- کاروبار کے مختلف حصہ داروں کی معلوماتی ضرورتوں کی شناخت کر سکیں گے
- اصل سرمایہ، آمدنی سے کئے جانے والے اخراجات اور وصولیابیوں کے درمیان امتیاز کر سکیں گے
- تجارتی اور نفع و نقصان کھاتے کے تصور اور اس کو تیار کرنے کی وضاحت کر سکیں گے
- کل منافع، خالص منافع اور تشفیعی منافع کی نوعیت بیان کر سکیں گے
- بیلنس شیٹ (Balance Sheet) کے تصور اور اس کو تیار کرنے کے بارے میں بتا سکیں گے
- اثاثوں اور واجبات کی ترتیب اور زمرہ بندی کی وضاحت کر سکیں گے
- کسی تنہا ملکیت والی فرم کی آمد و خرچ کا گوشوارہ اور نفع و نقصان کا کھاتہ تیار کر سکیں گے
- ابتدائی اندارج کر سکیں گے
- ابتدائی اندراج (Opening Entry) کر سکیں گے

(Active) بھی ہو سکتی ہے اور غیر فعال (Passive) بھی۔ یہ وابستگی بلا واسطہ بھی ہو سکتی اور بالواسطہ (Indirect) بھی۔ کاروبار کے مالک اور کاروبار کو ادھار دینے والے لوگوں کی شرکت یا وابستگی مالی ہوتی ہے۔ دوسری طرف حکومت، صارف اور محقق کی کاروبار میں شرکت غیر مالی ہوتی ہے یعنی ان کا کوئی پیسہ داؤ پر لگا نہیں ہوتا۔ حصہ داروں کو استعمال کنندہ بھی کہا جاتا ہے۔ جن کو دوزمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے، یعنی داخلی اور خارجی۔ اس کا انحصار اس پر ہوتا ہے کہ وہ کاروبار کے اندر ہیں یا اس سے باہر ہیں۔ کاروبار میں شامل ہونے کے معاملے میں تمام استعمال کنندگان کے مقاصد مختلف ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں کاروبار سے متعلق ان کی معلوماتی ضرورتیں بھی الگ الگ ہوتی ہیں مختصراً یہ کہ مختلف استعمال کنندگان کی کاروبار کی مالیات کے بارے میں معلوماتی ضرورتیں مختلف النوع ہوتی ہیں۔

مثال کے طور پر ہم نے ذیل میں مقاصد اور ان مقاصد کے لحاظ سے ہی ان کی معلوماتی ضروریات کی صراحت کرتے ہوئے استعمال کنندگان کو داخلی خارجی زمروں میں درجہ بند کیا ہے۔

نام	داخلی/خارجی استعمال کنندگان	کاروبار میں حصہ لینے کے مقاصد	حساب کتاب سے متعلق معلوماتی ضروریات
موجودہ مالکان	داخلی	دولت بڑھانے کی خاطر کاروبار میں سرمایہ کاری۔	گزشتہ حسابی مدت کے دوران کاروبار کے نفع کی حد اور اثاثہ جات و واجبات کی موجودہ کیفیت جاننا چاہتے ہیں۔
مینیجر	داخلی	اپنی پیشہ وارانہ زندگی کی ترقی کے لئے یہ لوگ بنیادی طور پر اپنے مالکان (ایمپلائر) کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتے ہیں۔	مالیاتی گوشواروں کی شکل میں حساب کتاب کی معلومات ان لوگوں کے لئے رپورٹ کارڈ کی مانند ہوتی ہے، اور انھیں منافعوں اور مالی کیفیت دونوں کے بارے میں جاننے کی دلچسپی ہوتی ہے۔
حکومت	خارجی	اس کا کردار انضباطی نوعیت کا ہوتا ہے اور اس کی کوشش ہوتی ہے کہ عوام کے بہترین مفاد میں قواعد و ضوابط تیار کرے۔	اس کا سروکار تمام حصہ داروں کے حقوق کا تحفظ کرنے سے ہے۔ حکومت چوں کہ کاروبار پر ٹیکس لگاتی ہے اس لئے اس کو خاص طور پر منافع کے بارے میں جاننے میں دلچسپی ہوتی ہے اور اس کے علاوہ بہت سی دیگر معلومات کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔
مستقبل کا متوقع مالک	خارجی	وہ کاروبار میں اس امید سے شرکت کرے گا کہ سرمایہ کاری کے ذریعے اپنی دولت کو بڑھا سکے۔	اسے پچھلے منافعوں اور مالی کیفیت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں دلچسپی ہوتی ہے جس سے وہ مستقبل کی ممکنہ کارکردگی کا اندازہ کر سکے۔

بینک	خارجی	بینک کا کام دراصل اور سود دونوں کو محفوظ رکھنا ہے۔	بینک کو کاروباری منافعوں کے اطمینان بخش رہنے میں صرف اس لئے دلچسپی ہے کہ دراصل اور سود دونوں کی واپسی کی ضمانت مل جائے۔ اسے اتنی ہی فکر اس بات کی بھی ہے کہ کاروبار کے اثاثے کس طرح رکھے جا رہے ہیں۔ جب زیادہ تر اثاثے نقد یا قریب قریب نقد کی شکل میں رکھے جاتے ہیں تو اسے نقدیت (Liquidity) کہا جاتا ہے۔
------	-------	--	--

شکل 9.1 : حسابی معلومات کے مختلف استعمال کنندگان کا تجزیہ

بکس 1

عمل حساب داری (ٹرائل بیلنس تک)

- 1- ریکارڈ شدہ سودوں کی شناخت کیجئے
- 2- مالی لین دین کو روزنامے (Journal) میں ریکارڈ کیجئے۔ صرف ان ہی لین دین کو ریکارڈ کیا جاتا ہے جس کی پیمائش مالی رقوم (Money) میں کی جاسکے۔ اندراج یا ریکارڈ کے مستعمل نظام کو دوہرے اندراج کا نظام کہتے ہیں۔ اس کے ذریعے ہر سودے کے دو پہلو یعنی کریڈٹ اور ڈیبٹ (وصولی اور ادائیگی) ریکارڈ کئے جاتے ہیں۔ ایک ہی طرح کے بار بار کئے گئے سودوں کو ذیلی کھاتوں میں ریکارڈ کیا جاتا ہے، جنہیں خاص روزنامے (Special Journal) بھی کہا جاتا ہے۔ تمام سودوں کو روزنامے میں ریکارڈ کرنے کے بجائے انہیں ذیلی روزناموں اور باقاعدہ روزنامے (Journal Proper) میں ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر وصولی کی تمام فروخت، فروخت کے کھاتے میں لکھی جائے گی اور ادائیگی کی تمام خریداریاں خرید کے کھاتے میں لکھی جائیں گی۔ ذیلی کھاتوں کی دیگر مثالیں ہیں واپس آئی اشیاء کی بھی (Return Inwards Book) اور واپس کی گئی اشیاء کی بھی (Return Outwards Book) دوسرا خاص کھاتہ کیش بک ہے جس میں تمام نقد اور بینک کے ساتھ لین دین ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔ ایسے اندراجات جو ان میں سے کسی بھی کھاتے میں نہ لکھے جائیں انہیں ایک باقی ماندہ روزنامے میں ریکارڈ کیا جاتا ہے جسے باقاعدہ روزنامہ کہتے ہیں۔
- 3- مذکورہ بالا کھاتوں کے اندراجات کو بھی کھاتے (Ledger) میں متعلقہ حسابات کے تحت درج کیا جاتا ہے۔
- 4- حسابات کا موازنہ کیا جاتا ہے اور انہیں ایک تفصیلی گوشوارے میں درج فہرست کیا جاتا ہے جسے ٹرائل بیلنس (Trial Balance) کہا جاتا ہے۔ اگر وصولی اور ادائیگی کی رقوم برابر ہوں تو حسابات کو ریاضیات کی غلطیوں سے پاک سمجھا جاتا ہے۔
- 5- ٹرائل بیلنس مالی گوشوارے یعنی ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کا حساب اور بیلنس شیٹ تیار کرنے کی بنیاد ہیں۔

9.2 اصل سرمایہ اور آمدنی میں فرق

حساب کتاب کے کام میں اصل اور آمدنی کے درمیان فرق کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ کے تیار کرنے میں اس امتیاز کے اہم مضمرات ہوتے ہیں۔ آمدنی کی مدیں خرید و فروخت اور نفع و نقصان کے کھاتہ کا حصہ ہوتی ہیں۔ اصل پونجی کی مدیں بیلنس شیٹ تیار کرنے میں مددگار ہوتی ہیں۔

9.2.1 خرچ (Expenditure)

جب بھی کسی ادائیگی اور/یا کسی چیز پر موجود واجبات کے تصفیہ کو چھوڑ کر کسی مقصد کے لئے کوئی خرچہ کیا جائے تو اسے خرچ (Expenditure) کہا جاتا ہے۔ خرچ اس نقطہ نظر سے کئے جاتے ہیں کہ ان سے کاروبار کو فائدہ ہوگا کسی بھی خرچ یا صرفہ کا فائدہ ایک حسابی سال کے لیے بھی ہو سکتا ہے اور ایک سے زائد حسابی سالوں کے لیے بھی۔ اگر کسی صرفہ یا خرچ کا فائدہ ایک حسابی سال کی مدت کے لئے ہوتا ہے تو اس کے لئے آمدنی کے خرچ کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ ایسے خرچ عام طور پر کاروبار کے روزمرہ کے کاموں پر کئے جاتے ہیں۔ اس کی ایک مثال تنخواہوں اور کرایہ وغیرہ کی ادائیگیاں ہو سکتی ہیں۔ جاری مدت کے دوران ادا کی گئی تنخواہوں سے اگلے حسابی سال کی مدت میں کاروبار کو کوئی فائدہ نہیں پہونچے گا کیوں کہ مزدور موجودہ حسابی سال کے دوران ہی اپنا کام یا اپنی ذمہ داری پوری طرح انجام دے لیں گے جس کی انھوں نے تنخواہ لی ہے۔ اگر ان سے اگلے سال بھی کام کرائتا ہے تو انھیں اس کی تنخواہیں بھی دینی ہوں گی۔ اگر خرچ کا فائدہ ایک حسابی سال کے بعد بھی ہوتا ہے تو اسے ”مصارف اصل“ یا ”مصارف سرمایہ“ (Capital Expenditure) کہتے ہیں۔ اس کی ایک مثال کاروبار کے استعمال کے لئے فرنیچر حاصل کرنا ہے۔ رواں حسابی سال میں خرید ا ہوا فرنیچر آنے والے کئی حسابی سالوں تک فائدہ پہنچاتا رہے گا۔ مستقل نوعیت کے اثاثے حاصل کرنے کے لئے ادائیگی یا قائم اثاثوں میں اضافہ توسیع، مصارف اصل کی سادہ مثالیں ہیں۔

مصارف اصل اور مصارف آمدنی کے درمیان امتیاز کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نکات قابل غور ہیں:

- (a) مصارف اصل کاروبار کی کمانے کی استعداد کو بڑھاتے ہیں، جب کہ مصارف آمدنی کمانے کی استعداد کو برقرار رکھنے کے لئے کئے جاتے ہیں۔
- (b) مصارف اصل کاروبار کے کاموں کو چلاتے رہنے کے مقصد سے مستقل نوعیت کے اثاثے حاصل کرنے کے لئے کئے جاتے ہیں، جب کہ مصارف آمدنی کاروبار کے روزمرہ کے کاموں کو چلانے کے لئے کئے جاتے ہیں۔
- (c) صرفہ آمدنی عموماً ایک متواتر خرچ ہوتا ہے اور صرفہ اصل اپنی نوعیت کے مطابق بار بار نہ ہونے والا خرچ ہے۔
- (d) صرفہ اصل ایک حسابی سال سے زیادہ عرصہ تک فائدہ پہنچاتا رہتا ہے، جب کہ صرفہ آمدنی (Revenue Expenditure)

عام طور پر ایک حسابی سال تک ہی فائدہ مند ہوتا ہے۔

(e) صرفہ اصل بیلنس شیٹ میں (فرسودگی کی شرط کے ساتھ) ریکارڈ کیا جاتا ہے جب کہ صرفہ آمدنی خرید و فروخت اور نفع و نقصان کے کھاتے میں (پیٹنگی ادا شدہ اور بقایا قوم کی تعدیل کی شرط پر) منتقل کر دیا جاتا ہے۔

کبھی کبھی مصارف اصل اور مصارف آمدنی کے درمیان خط امتیاز کھینچ کر انھیں دو الگ الگ زمروں میں بانٹنا مشکل ہو جاتا ہے۔ عام طور پر اشتہارات پر ہونے والے خرچ کے لئے صرفہ آمدنی کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ کسی نئی چیز کے اشتہار وغیرہ پر کیا گیا بڑا خرچ کاروباری فرم کو ایک حسابی مدت سے زیادہ عرصہ تک فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ آمدنی کے اس طرح کے خرچے جو ممکنہ طور پر ایک حسابی مدت سے زیادہ وقت تک فائدہ مند ہو سکتے ہیں آئندہ کے لئے ملتی مصارف آمدنی کہلاتے ہیں۔

یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہئے کہ خرچ ایک وسیع تر اصطلاح ہے جس میں اخراجات کے ساتھ مصارف بھی شامل ہوتے ہیں۔ مصارف (Expenditures) اور اخراجات (Expenses) کے درمیان بھی فرق ہے ایک کاروباری فرم کی جانب سے خرچ کی گئی کوئی بھی رقم صرفہ ہے جب کہ وہ خرچے جن کے بارے میں یہ مان لیا جائے کہ وہ رواں سال کے دوران استعمال ہوئے وہ رواں سال کے اخراجات کہلاتے ہیں۔

مصارف کو رواں سال کا خرچ سمجھا جاتا ہے اور ان کو خرید و فروخت اور نفع و نقصان کے کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔ لہذا کاروباری فرم نے جو تنخواہیں ادا کی ہیں انھیں سال رواں کے اخراجات سمجھا جائے گا۔ مصارف اصل بھی بالآخر آمدنی کے گوشوارے میں شامل کئے جاتے ہیں اور انھیں ایک حسابی مدت سے زیادہ مدت پر پھیلا دیا جاتا ہے۔ اس لئے 50,000 روپے کی قیمت کا فرنیچر اگر پانچ سال استعمال ہونے کی امید ہے تو اسے 10,000 روپے فی سال کی شرح سے اخراجات میں شمار کیا جائے گا۔ اخراجات (Expenditure) کو تخفیف یا فرسودگی (Depreciation) کا نام دیا گیا ہے۔ آئندہ کے لئے ملتی صرفہ آمدنی صرفہ اصل ہی ہے۔ ان کے متوقع فائدوں کی مدت گزر جانے پر انھیں رد کر دیا جاتا ہے۔

9.2.2 وصولیابیان (Receipts)

کاروبار کی وصولیابیوں کو بھی خرچ ہی کی طرح دیکھا جاتا ہے۔ اگر وصولیابیوں کا مطلب یہ ہے کہ پیسہ واپس کرنا واجب ہے تو یہ وصولیاں اصل (Capital) کی وصولیاں مانی جائیں گی۔ اس کی مثال اس طرح دی جاسکتی ہے کہ مان لیجئے فرم کے مالک نے اضافی سرمایہ لگایا ہے یا بینک سے قرض لیا گیا ہے۔ یہ دونوں وصولیاں دو واجبات کی نشاندہی کرتی ہیں۔ پہلی تو مالک کی جسے کوئٹی (Equity) کہا جاتا ہے اور دوسری باہر کے لوگوں کی (جنھیں دین داریاں یا واجبات) کہا جاتا ہے۔ اصل کی وصولیابی کی ایک دوسری مثال مستقل یا قائم اثاثے کی ہو سکتی ہے، جیسے پرانی مشینری یا فرنیچر تاہم اگر کوئی وصولیابی پیسہ لوٹانے کا بوجھ یا ذمہ داری نہیں ڈالتی ہے یا وہ کسی قائم اثاثے

کی فروخت کی شکل میں نہیں ہے تو اسے آمدنی کی وصولیابی (Revenue Receipt) کا نام دیا جاتا ہے۔ فرم کی جانب سے کی گئی فروخت اور فرم کی سرمایہ کاری کا سود جو اسے ملا ہے ایسی آمدنی کی وصولیابی کی مثالیں ہیں۔

9.2.3 اصل اور محاصل کے درمیان فرق کی اہمیت

(Importance of Distinction between Capital and Revenue)

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ خرید فروخت اور نفع و نقصان کا حساب اور بیلنس شیٹ کے تیار کرنے میں اصل اور محاصل (آمدنیوں) کی مدات میں فرق و امتیاز کی بڑی اہمیت ہوتی ہے، کیوں کہ محاصل کی مالیت کی تمام مدات کو ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کے حساب میں اور اصل (Capital) کی مدوں کو بیلنس شیٹ (گوشوارہ آمد و خرچ) میں دکھایا جاتا ہے۔ اگر کسی مد کی غلط درجہ بندی کی گئی یعنی محاصل کی کسی مد کو اصل کی مد میں شمار کر لیا گیا یا پھر اس کے برعکس کیا گیا تو نفع و نقصان کا حساب غلط ہو جائے گا۔ مثال کے طور پر کسی ایک حسابی مدت میں مجموعی آمدنی 10 لاکھ روپے ہے اور دکھائے گئے اخراجات 8 لاکھ روپے ہیں تو نفع کی رقم 2 لاکھ روپے ہوگی۔ تفصیلات کی چھان بین کرنے پر پتہ چلتا ہے کہ محاصل (آمدنی) کی 20,000 روپے کی ایک مد (مشینوں کی مرمت پر کئے گئے اخراجات) کو صرفہ اصل کے طور پر شمار کیا گیا ہے (مشین کی قیمت میں شامل کر کے مشینری کے حساب میں سے منہا کیا گیا ہے نہ کہ مرمت کے حساب میں سے) اس لیے یہ متعلقہ مدت کے اخراجات کا حصہ نہیں بنے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس مدت کے اصل کے اخراجات 8,20,000 (آٹھ لاکھ بیس ہزار) ہوں گے نہ کہ 8 لاکھ روپے۔ گویا صحیح منافع 1,80,000 ہزار روپے ہے نہ کہ دو لاکھ روپے۔ بہ الفاظ دیگر منافع کو بڑھا کر دکھایا گیا ہے۔ اسی طرح اگر صرفہ اصل کو غلط طور پر صرفہ محاصل کی صورت میں دکھایا گیا ہے (مثلاً فرنیچر کی خرید کو خرید اریوں کی مد میں رکھ کر ظاہر کیا گیا ہے تو اس کا نتیجہ ہوگا کہ منافع جات اور اثاثہ جات کم کر کے دکھائے جائیں گے اور اس طرح مالی گوشواروں سے کاروبار کے معاملات کی صحیح اور سچی تصویر ظاہر نہیں ہوگی۔ لہذا ضروری ہے کہ ہر مد کی صحیح نوعیت کی شناخت کی جائے اور کھاتے میں اسی کے مطابق اسے پیش کیا جائے۔ یہ ٹیکس کے نقطہ نظر سے بھی اہم ہے کیوں کہ اصل کے منافعوں پر محاصل کے منافعوں سے مختلف ٹیکس عائد کیا جاتا ہے۔

9.3 مالیاتی گوشوارے

یہ بات زور دے کر کہی جا چکی ہے کہ فرم کے حصہ داروں یا استعمال کنندگان کی معلوماتی ضرورتیں مختلف قسم کی ہوتی ہیں۔ مخصوص استعمال کنندگان کے لئے خاص طور پر کارآمد معلومات تیار کرنے کی بجائے کاروباری فرم مالی تفصیلات کے گوشواروں کا ایک مجموعہ تیار کرتی ہے جو عمومی طور پر استعمال کنندگان کی معلومات کی تسلی کے لئے کافی ہوتا ہے۔

مالی گوشواروں کے بنیادی مقاصد یہ ہیں :

(a) کاروبار یعنی بزنس کی مالی کارگزاری کی صحیح اور سچی تصویر پیش کرنا۔

(b) کاروبار کی مالی حالت کی صحیح اور سچی تصویر پیش کرنا

اس مقصد کے حصول کے لئے فرم مندرجہ ذیل مالی گوشوارے تیار کرتی ہے :

1- خرید و فروخت اور نفع و نقصان کا کھاتہ

2- آمد و خرچ کا گوشوارہ یا بیلنس شیٹ

ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کا حساب جسے آمدنی کا گوشوارہ بھی کہا جاتا ہے، حاصل شدہ منافع یا نقصان کی شکل میں کاروبار کی کارگزاری کو ظاہر کرتا ہے۔ بیلنس شیٹ، فرم کی مالی حالت کو اثاثوں، واجبات اور سرمایہ کی صورت میں دکھاتی ہے۔ یہ تمام گوشوارے اور حسابات ٹرائل بیلنس اور دیگر اضافی معلومات (اگر کوئی ہے) کی بنیاد پر تیار کئے جاتے ہیں۔

مثال 1

انکٹ کے مندرجہ ذیل ٹرائل بیلنس کو بغور دیکھئے اور حسابات کے مختلف عناصر کی صحیح توجیہ کیجئے۔ آپ دیکھیں گے کہ واجب الادا کے باقیات (Balances) یا تو اثاثوں کو یا پھر اخراجات / نقصانات کو ظاہر کرتے ہیں اور واجب الوصول باقیات اکوئی / واجبات یا محاصلات اور منافع جات کو دکھاتے ہیں۔

انکٹ کا یہ ٹرائل بیلنس پورے باب میں مالی گوشوارے تیار کرنے کے طریق عمل کو سمجھنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

31 مارچ 2017 کو انکٹ کا ٹرائل بیلنس

کھاتہ کا نام	لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
نقد اصل (Capital)		1,000	12,000
بینک		5,000	
فروخت			1,25,000
اُجرتیں		8,000	
قرض خواہان (Creditors)			15,000
تنخواہیں		25,000	

کھاتہ داری

5,000		10% کا طویل مدتی قرض جو یکم اپریل 2016 کو لیا گیا
	15,000	فرنیچر
5,000		وصول شدہ کمیشن
	13,000	کرایہ عمارت
	15,500	قرض داران (Debitors)
	4,500	ناقابل وصول قرضے
	75,000	خریداریاں
1,62,000	1,62,000	

انکٹ کے ٹرانزیکشنز کا تجزیہ بمطابق 31 مارچ 2017

کھاتہ کا نام	عناصر	لیجر فوٹیو	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
نقد	اثاثہ		1,000	
اصل سرمایہ	اکوٹی			12,000
بینک	اثاثہ		5,000	
فروخت	محاصل			1,25,000
اُجرتیں	خرچ		8,000	
قرض خواہ	دین داری			15,000
تنخواہیں	خرچ		25,000	
10% کا طویل مدتی قرض (جو یکم اپریل 2016 کو اکٹھا کیا گیا)	دین داری			5,000
فرنیچر	اثاثہ		15,000	
وصول شدہ کمیشن	محاصل			5,000
کرایہ عمارت	خرچ		13,000	
قرض داران	اثاثہ		15,500	
ناقابل وصول قرضہ جات	خرچ		4,500	
خریداریاں	خرچ		75,000	
			1,62,000	1,62,000

9.4 ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کا کھاتہ

ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کا کھاتہ حسابی مدت کے دوران کاروبار کو حاصل شدہ منافع اور اٹھائے گئے نقصانات کو ٹھیک ٹھیک طور پر معلوم کرنے کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر یہ کاروبار کی محاصل اور اخراجات کا خلاصہ ہوتا ہے اور اس سے خالص نفع (Net profit) اور خالص نقصان کی رقمیں معلوم کر لی جاتی ہیں۔ آمدنی یا محاصل میں سے خرچ نکالنے کے بعد بقیہ رقم منافع ہوتا ہے اگر خرچ آمدنیوں سے زیادہ ہیں تو یہ نقصان کہلائے گا۔ ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کا کھاتہ ایک حسابی مدت کی کارکردگی کا خلاصہ ہوتا ہے۔ محاصل اور خرچوں کے بقایا جات ٹرانس بیلنس سے ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کھاتے میں منتقل کر کے یہ حسابی سال کی کارکردگی معلوم ہو جاتی ہے۔ ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کا کھاتہ بھی ایسا کھاتہ ہوتا ہے جس میں کریڈٹ اور ڈیبٹ دونوں ہوتے ہیں۔ یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ خرچ کے باقیات (جو خرچوں کو ظاہر کرتے ہیں) اور نقصانات کو ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کی ڈیبٹ جانب منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اور آمدنی کے بیلنس کو (جو محاصلات/منافع جات) کو ظاہر کرتا ہے، آمد (Credit) کی جانب منتقل کر دیا جاتا ہے۔

9.4.1 ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کھاتے کی اہم مدیں

تجارت اور نفع و نقصان کے کھاتے میں دکھائی جانے والی مدوں کی ذیل میں وضاحت کی گئی ہے :

ڈیبٹ سائڈ کی مدیں (Items on the debit side)

(i) ابتدائی اسٹاک : یہ وہ اسٹاک ہے جو حسابی سال کے شروع میں موجود ہوتا ہے۔ مال کا یہ اسٹاک گزرے ہوئے سال کے مال کا ہی نیا اندراج ہوتا ہے اور سال کے دوران اس میں کوئی ردوبدل نہیں کیا جاتا۔ خرید و فروخت کے حساب کھاتے میں اسے واجب الادا (Debit) کی طرف ڈالتے ہیں، کیونکہ یہ اس مال لاگت کا حصہ ہوتا ہے جو سال رواں میں فروخت کیا گیا ہے۔

(ii) محاصل کو منہا کرنے کے بعد خریداریاں : یہ وہ مال ہے جو دوبارہ فروخت کے لیے خریدا گیا ہے اور خرید و فروخت (تجارت) کے کھاتے میں ڈیبٹ یا واجب الادا (Debit Side) مد میں دکھایا جاتا ہے، اس میں نقد اور ادھار دونوں طرح کا خریدا ہوا مال شامل کر دیا جاتا ہے جو مال سپلائی کرنے والے کو واپس کر دیا جاتا ہے اس کے لئے خریداریوں کی واپسی (Purchases Return) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ اسے خریداریوں میں سے نکال کر کھاتے میں دکھایا جاتا ہے اور حساب کے بعد جو رقم بنتی ہے اسے خالص خریداریاں کہا جاتا ہے۔

(iii) اجرتیں : اجرتوں سے مراد وہ معاوضہ ہے جو ان مزدوروں کو ادا کیا جاتا ہے جو کارخانے میں براہ راست سامان تیار کرنے میں اور مال کو چڑھانے اتارنے کے کاموں میں لگے ہوتے ہیں۔ یہ اجرتیں ٹریڈنگ کھاتے میں ڈیبٹ کی جاتی ہیں۔

(iv) سال کی اندر کسی جانب نقل و حمل اور کرایہ بار برداری : یہ ٹرانسپورٹ کی مدوں کے اخراجات ہیں جو مال کو کاروباری مقام تک لانے پر کئے جاتے ہیں۔ ان کی ادائیگی دوران سال کی جانے والی خریداریوں کے لئے کی جاتی ہے اور انھیں تجارتی کھاتے کے خرچ (ڈیبٹ) حصہ میں ڈال دیا جاتا ہے۔

(v) ایندھن / پانی / بجلی / گیس : ان مدوں کا استعمال پیداوار کے عمل کے دوران کیا جاتا ہے اور اسی لئے یہ خرچ کا حصہ ہوتی ہیں۔

(vi) پیکیج بنانے کا مٹیریل اور پیکنگ چارجز (Packaging material and Packing charges): مال پیک کرنے کے سامان پیکیج بنانے کے کام میں آنے والے مٹیریل پر آنے والی لاگت براہ راست خرچ ہے کیوں کہ اس سے مراد چھوٹے ڈبے ہوتے ہیں جو فروخت کئے جانے والے مال کا حصہ ہوتے ہیں۔ بہر حال پیکنگ کا مطلب بڑے بکس ہیں، جن کو پیک کئے ہوئے مال کی نقل و حمل کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے بالواسطہ خرچ مانا جاتا ہے جسے نفع و نقصان کے حساب سے وضع (Debit) کیا جاتا ہے۔

(vii) تنسخہ واپس : ان میں وہ تنخواہیں شامل ہیں جو انتظامی عملہ اور گودام کے اسٹاف کو ان خدمات کے لئے ادا کی جاتی ہیں جو وہ کاروبار کو چلانے کے سلسلے میں انجام دیتے ہیں۔ اگر ملازمین کو تنخواہیں کچھ سہولیات مہیا کر کے جنس (Kind) کی شکل میں دی جاتی ہیں، جسے مفت مکان، کھانا، وردیاں، طبی سہولتیں وغیرہ تو انھیں بھی تنخواہیں سمجھا جاتا ہے اور انھیں نفع و نقصان کے کھاتے میں خرچ کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔

(viii) ادا کردہ کرایہ جات : ان میں دفتر اور گودام کے کرائے اور میونسپل ٹیکس نیز فیکٹری کا کرایہ اور ٹیکس وغیرہ شامل ہیں۔ کرایہ جات کی ادا شدہ رقومات کو نفع و نقصان کے کھاتے میں خرچ (Debit) کی جانب ڈال دیا جاتا ہے۔

(ix) ادا کردہ سود : قرضوں، بینک اور ڈرافٹ (Overdraft)، مبادلہ کے بلوں کی تجدید وغیرہ ایک خرچ ہیں اور انھیں نفع و نقصان کے کھاتے میں ڈال دیا جاتا ہے۔

(x) ادا کردہ کمیشن : ایجنٹوں کی معرفت کئے گئے سودوں پر دیا گیا یا قابل ادائیگی کمیشن ایک خرچ ہے اور اسے بھی نفع و نقصان کے کھاتے میں وضع کیا جاتا ہے۔

(xi) مرمتیں : پلائٹ، مشینری، فرنیچر اور دیگر نصب کردہ ساز و سامان کی مرمتیں اور چھوٹے چھوٹے تجدید نو کے کام یا پرانی چیزوں کو ہٹا کر نئی چیزیں لگانے کا کام تاکہ یہ سب اچھی اور قابل استعمال حالت میں رہیں یہ سب اس مد میں شامل کی جاتی ہیں۔ ایسے خرچ کو بھی نفع و نقصان کے کھاتے میں وضع کیا جاتا ہے۔

(xii) متفرق خرچ : حالانکہ خرچوں کو درجہ بند اور کھاتوں میں مختلف مدوں کے تحت درج کیا جاتا ہے، پھر بھی کچھ معمولی نوعیت کے خرچوں کو یک جا کر دیا جاتا ہے اور انہیں متفرق خرچوں کا نام دیا جاتا ہے۔ عام زبان میں انہیں متفرق یا تجارتی خرچے کہا جاتا ہے۔

کریڈٹ سائڈ کی مدیں

(I) واپس شدہ مال نکالنے کے بعد کی فروخت : ٹرانل بیلنس میں سال بھر میں ہوئی فروخت کا حساب مجموعی فروخت کو ظاہر کرتا ہے (نقد اور ادھار فروخت دونوں کو)۔ اسے تجارتی کھاتے میں جمع (کریڈٹ) کی طرف دکھایا جاتا ہے۔ گاہک جو مال واپس کرتے ہیں اسے اندر کی جانب واپسی (Return Inwards) کہا جاتا ہے اور اسے کل فروخت میں سے جُرا کر دیا جاتا ہے اور باقی شمار کی ہوئی رقم، خالص فروخت کہلاتی ہے۔

(II) دیگر آمدنیاں : تنخواہوں کے علاوہ دوسری حصولیاں اور آمدنیاں بھی نفع و نقصان کے کھاتے میں ریکارڈ کی جاتی ہیں۔ اس طرح کی آمدنیوں کی مثالیں ہیں۔ وصول شدہ کرایہ، وصول شدہ منافع (ڈویڈنڈ) وصول شدہ سود، وصول شدہ کٹوتی اور وصول شدہ کمیشن وغیرہ۔

9.4.2 اختتامی اندراجات

تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ تیار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تمام متعلقہ مدات کے کھاتوں کے بیلنس مرتب کرنے کے لئے اس کھاتے میں منتقل کر دیے جائیں۔

• ابتدائی اسٹاک کے کھاتہ، خریداروں کے کھاتہ، اجرتوں کے کھاتہ، سامان لانے (Carriage inwards) کے کھاتہ اور راست مصارف کھاتہ کو تجارت اور نفع و نقصان کی ڈیبٹ جانب منتقل کر کے بند کر دیا جاتا ہے۔

یہ کام مندرجہ ذیل اندراج کو ریکارڈ کر کے کیا جاتا ہے :

خرچ (Dr)

تجارتی کھاتہ (Trading A/C)

ابتدائی اسٹاک کے کھاتے کو

خریداروں کے کھاتے کو

اجرتوں کے کھاتے کو

سامان لانے کی بار برداری کے کھاتے کو

دیگر تمام راست مصارف کے کھاتے کو

کھاتہ داری

- خرید کردہ مال کی اندرونی واپسی (Purchase return inwards) اور بیرونی واپسی (Purchase return outwards) کو ان کا بیلنس خریداری کھاتے میں منتقل کر کے بند کر دیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل اندراج کو ریکارڈ کیا جاتا ہے :
 خریداریوں کی واپسی کا کھاتہ
 خرچ (Dr.)
 خریداری کے کھاتے کو
- اسی طرح فروخت شدہ مال کی واپسی یا اندرونی واپسی کا کھاتہ اس کے بقیہ کو فروخت کے کھاتے میں منتقل کر کے بند کر دیا جاتا ہے۔

خرچ (Dr.)

فروخت کا کھاتہ

فروخت کی واپسی کے کھاتے کو

فروخت کے کھاتے کو اس کے بقیہ جات کریڈٹ کے خانے میں منتقل کر کے بند کیا جاتا ہے اور درج ذیل اندراجات کئے جاتے ہیں :

آمد (Cr.)

فروخت کا کھاتہ

تجارتی کھاتے کو

مصارف اور نقصانات کی مدوں کو مندرجہ ذیل اندراجات کے ساتھ بند کیا جاتا ہے :

نفع و نقصان کا کھاتہ

مصارف (فرداً فرداً) کے کھاتے کو

نقصانات (فرداً فرداً) کے کھاتے کو

آمدنیوں اور دیگر وصولیائیوں اور منافع وغیرہ کی مدوں کو درج ذیل اندراج کے ساتھ بند کیا جاتا ہے :

Dr.

واجب الادا

آمدنی کے کھاتے کو (فرداً فرداً)

واجب الادا

دیگر وصولیائیوں (فرداً فرداً) کے کھاتے کو

Dr.

واجب الادا

نفع و نقصان کے کھاتے کو

آمد و خرچ کے ساتوں کھاتوں کو بند کرنے کے لئے جیسا کہ ٹرائل بیلنس میں دکھایا گیا ہے، (دیکھئے مثال 1) مندرجہ ذیل طریقے پر اندراج کیے جاتے ہیں:

(i) خرچ کے کھاتے کو بند کرنے کے لئے

83,000

Dr.

واجب الادا

خرید و فروخت کا (تجارتی) کھاتہ

75,000

خریداریوں کے کھاتے کو

8,000

اجرتوں کے کھاتے کو

43,500 Dr.	(ii) نفع و نقصان کا کھاتہ
25,000	تنخواہوں کے کھاتے میں
13,000	کرایہ عمارت کے کھاتے میں
4,500	ناقابل وصول قرضوں کے کھاتے میں
	(i) محاصل (Revenues) کے کھاتے بند کرنے کے لئے
1,25,000 Dr.	فروخت کا کھاتہ (ڈیبٹ)
1,25,000	تجارتی کھاتے کو
5,000 Dr.	(ii) وصول شدہ کمیشن کا کھاتہ
5,000	نفع و نقصان کے کھاتے کو
	لیجر میں کیا گیا اندراج ذیل طریقے سے کیا جائے گا :

خریداریوں کا کھاتہ

ڈیبٹ	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم	کریڈٹ
				روپے				روپے	
				75,000				75,000	
				75,000				75,000	

اجرتوں کا کھاتہ

ڈیبٹ	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم	کریڈٹ
				روپے				روپے	
				8,000				8,000	
				8,000				8,000	

تنخواہوں کا کھاتہ

ڈیبٹ	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم	کریڈٹ
				روپے				روپے	
				25,000		بقایا میزان		25,000	
				25,000				25,000	

کرایہ عمارت کا کھاتہ

ڈیبٹ	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم	کریڈٹ
				روپے				روپے	
				13,000		بقایا میزان		13,000	
				13,000				13,000	

ناقابل وصول قرضوں کا کھاتہ

ڈیبٹ	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم	کریڈٹ
				روپے				روپے	
				4,500		بقایا میزان		4,500	
				4,500				4,500	

فروخت کا کھاتہ

ڈیبٹ	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم	کریڈٹ
				روپے				روپے	
				1,25,000		بقایا میزان		1,25,000	
				1,25,000				1,25,000	

وصول کردہ کمیشن کا کھاتہ

ڈیبٹ	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم
				روپے				روپے
				5,000				5,000
				5,000				5,000

پچھلی گفتگو کے نتیجے کے طور پر اب ہم یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ ٹرانزیکشنز سے تجارت اور نفع و نقصان کے کھاتے کس طرح تیار کئے جاسکتے ہیں، جن کا خاکہ شکل 9.2 میں دیا گیا ہے۔ بہر حال یہ فہرست یہاں ختم نہیں ہو جاتی اور اس میں سب چیزوں کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے۔ دراصل دیگر بہت سی مدیں ہو سکتی ہیں جن کے بارے میں ہم بعد کے مرحلے میں بات کریں گے اور تب آپ دیکھیں گے کہ اس خاکہ (Format) میں ان میں سے ہر ایک مد کے تعلق سے تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

اے بی سی کا ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کا کھاتہ

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے

رقم	مصارف / نقصانات	رقم	محاصل / منافع جات وغیرہ	رقم
روپے		روپے		روپے
.....	ابتدائی اسٹاک		فروخت	
	خریداریاں			
	اجرتیں			
	مال منگانے کا کرایہ بار برداری			
	جہاز کا مال بھاڑ / اردان			
	خام (Gross) منافع بقایا نیچے لے جایا گیا c/d			
	خام نقصان بقایا نیچے لے جایا گیا b/d			
XXX		XXX		

.....	کرایہ، مقامی محصول، ٹیکس		خام یا مجموعی نقصان c/d^1	
.....	تنخواہیں		خام منافع b/d	
.....	مرمتیں، تجدید کا کام		وصول کردہ سود	
.....	ڈوبے قرضہ جات			
.....	خالص منافع 2		خالص نقصان 2.	
.....	اصل کے کھاتے میں منتقل کیا گیا			
XXX		XXX		

^{2,1} کسی ایک مد کا حساب لگایا گیا مد دکھائی جائی گی۔

شکل 9.2: تجارت اور نفع و نقصان کے کھاتہ کا ایک خاکہ

9.4.3 خام منافع اور خالص منافع کا تصور

تجارتی اور نفع و نقصان کے کھاتے کو دو کھاتوں کا امتزاج یا میل سمجھنا چاہئے یعنی ایک ٹریڈنگ کا کھاتہ اور دوسرے نفع و نقصان کا کھاتہ۔ تجارت کا کھاتہ یعنی پہلا حصہ مجموعی یا خام منافع (Gross Profit) کی ٹھیک ٹھیک معلومات فراہم کرتا ہے جب کہ نفع و نقصان کا کھاتہ یعنی دوسرا حصہ خالص نفع (Net Profit) و نقصان بناتا ہے۔

تجارتی کھاتہ (Trading Account)

یہ کھاتہ کاروبار کی بنیادی اور عملی سرگرمیوں سے حاصل نتیجے کے ساتھ ظاہر کرتا ہے۔ بنیادی عملی سرگرمیوں کا تعلق سامان کی مینوفیکچرنگ اور اس کی خرید و فروخت سے ہوتا ہے۔ یہ حساب اس لیے تیار کیا جاتا ہے کہ پختہ طور پر معلوم ہو سکے کہ آیا گاہکوں کو مال کی فروخت اور ریا خدمات کی انجام دہی کاروبار کے لئے منافع بخش ثابت ہوئی یا نہیں۔ کسی کاروبار میں خریداریاں مصارف کے اہم عناصر میں سے ایک ہیں۔ خریداریوں کے علاوہ باقی مصارف کو دو زمروں میں منقسم کیا جاتا ہے یعنی بلا واسطہ مصارف اور بالواسطہ اخراجات۔

بلا واسطہ مصارف سے وہ تمام مصارف مراد ہیں جن کا تعلق مال تیار کرنے، مال خریدنے اور اسے فروخت کے مرحلے تک لانے سے ہے۔ بلا واسطہ مصارف (Expenses) میں آنے والے مال کی نقل و حمل، مال بھاڑا، اجرتیں۔ کارخانے کی روشنی، کونسلہ، پانی اور ایندھن اور پیداوار پر رائلٹی وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔ مثال نمبر 1 میں خریداریوں کے علاوہ مصارف کی چار اور مدیں درج فہرست کی گئی ہیں۔ یہ ہیں: اجرتیں، تنخواہیں، عمارت کا کرایہ اور ناقابل وصول قرضے ان مدوں میں سے اجرتوں کو بلا واسطہ مصارف

میں شمار کیا جاتا ہے جبکہ باقی تین بالواسطہ مصارف میں آتی ہیں۔

اسی طرح کاروبار کی آمدنی میں سب سے بڑی اور اہم مد فروخت ہے۔ خریداری اور بلاواسطہ مصارف سے زائد کی فروخت سے حاصل ہونے کو خام یا کل منافع کہا جاتا ہے اگر خریداریوں کی رقم بلاواسطہ مصارف کو شامل کر کے فروخت سے حاصل آمدنی سے زیادہ ہو تو اس طرح حاصل رقم کو مجموعی نقصان (Gross Loss) کہا جائے گا۔ خام یا مجموعی منافع کا حساب درج ذیل مساوات کے ذریعے دکھایا جاسکتا ہے :

$$\text{خام منافع} = \text{فروخت} - (\text{خریداریاں} + \text{بلاواسطہ مصارف})$$

خام منافع یا خام نقصان کو نفع و نقصان کے کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

بالواسطہ مصارف دوسرے حصے یعنی نفع و نقصان کے واجب الادا خانے (Dr.) میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ فروخت کے علاوہ تمام محاصل اور وصولیائیوں کو نفع و نقصان کھاتے کی کریڈٹ جانب منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اگر نفع و نقصان کے کھاتے میں جمع (کریڈٹ) رقموں کا مجموعہ خرچ (ڈیبٹ) رقم سے زیادہ ہے تو یہ فرق اس مدت کا منافع ہے جس مدت کے لئے حساب تیار کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب اگر خرچ (ڈیبٹ) رقومات جمع (کریڈٹ) سے زیادہ ہیں تو ان کا فرق کاروبار کو ہونے والا خالص نقصان ہے۔ مساوات (Equation) کی شکل میں اسے مندرجہ ذیل طریقہ سے دکھایا جاتا ہے۔

$$\text{خالص منافع} = \text{خام منافع} + \text{دیگر وصولیاں} - \text{بالواسطہ مصارف}$$

اس طرح حساب لگانے کے بعد خالص منافع یا خالص نقصان کو بیلنس شیٹ کے اصل کے کھاتے میں مندرجہ ذیل اندراج کے ساتھ منتقل کر دیا جاتا ہے:

(i) خالص منافع کی منتقلی کے لئے

Dr (خرچ)

نفع و نقصان کے کھاتے سے

Dr (خرچ)

اصل کے کھاتے کو

(ii) خالص نقصان کو منتقلی کرنے کے لئے

اصل کھاتہ (Capital A/C) سے

نفع و نقصان کے کھاتے کو

اب ہم نفع و نقصان کے حسابات کو انکمٹ کے 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے خام منافع اور خالص منافع دکھانے کے لئے دوبارہ بناتے ہیں۔ ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کا کھاتہ شکل 9.3 میں دکھائے گئے کھاتے جیسا ہی ہوگا۔

31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لئے انکٹ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ	کریڈٹ
مصارف و نقصانات	رقم روپے
خریداریاں	75,000
اجرتیں	8,000
خام منافع بٹایا نیچے لے جایا گیا	42,000
	1,25,000
تنخواہیں	25,000
کرایہ عمارت	13,000
ناقابل وصول قرضے	4,500
خالص منافع (اصل کھاتے میں منتقل کر دیا گیا)	4,500
	47,000
	42,000
	5,000
	47,000

شکل 9.3: انکٹ کے خام منافع اور خالص منافع کا لگایا ہوا حساب

خام منافع جس سے کاروبار کی کارکردگی کا پتہ چلتا ہے 42,000 روپے بنتا ہے۔ خام منافع کو لین دین (تجارت) کے کھاتے سے نفع و نقصان کے کھاتے میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ خام منافع کے علاوہ کاروبار کو کمیشن کی صورت میں 5,000 روپے کی آمدنی ہوتی ہے اور اس نے 42,500 روپے (4,500 روپے + 13,000 روپے + 25,000 روپے) مصارف و نقصانات کے ضمن میں خرچ کئے ہیں جن میں تنخواہیں، عمارت کا کرایہ اور ڈوبے قرضہ جات شامل ہیں۔ لہذا حساب لگانے کے بعد خالص منافع 4,500 روپے بنتا ہے۔

مثال 1

مندرجہ ذیل تفصیلات کی بنیاد پر 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے تجارتی کھاتہ تیار کیجئے:

روپے

37,500

ابتدائی اسٹاک

1,05,000
2,70,000
30,000

خریدار
فروخت
اجرتیں

حل

31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے تجارتی حساب

ڈیبٹ	کریڈٹ
رقم روپے	رقم روپے
مصارف / نقصانات	محاصل / منافع جات اور دیگر وصولیاں
ابتدائی اسٹاک	فروخت
خریداریاں	
اجرتیں	
خام منافع	
37,500	2,70,000
105,000	
30,000	
97,500	
2,70,000	

مثال 2

میسرز پرائم پروڈکٹس کا تجارتی (لین دین) کھاتہ 2016-17 کے لیے دی گئی درج ذیل تفصیلات کی مدد سے تیار کیجئے:

روپے	
50,000	ابتدائی اسٹاک
1,10,000	خریداریاں
5,000	اندرونی واپسیاں (فروخت کردہ مال کی واپسی)
3,00,000	فروخت
7,000	بیرونی واپسیاں (خریداریوں کی واپسی)
30,000	فیکٹری کا کرایہ
40,000	اجرتیں

حل

پرائم پروڈکٹس کے کھاتے
تجارتی کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

کریڈٹ

ڈیبٹ

رقم روپے	مصارف / نقصانات	رقم روپے	محاصل / دیگر حصولیات
	ابتدائی اسٹاک	50,000	فروخت 3,00,000
	خریداریاں	1,10,000	نفی : فروخت کی واپسی (5,000)
	نفی: بیرونی واپسیاں	1,03,000	
	فیکوری کا کرایہ	30,000	
	اجرتیں	40,000	
	خام منافع	72,000	
2,95,000		2,95,000	

مثال 3

2016-17 کی بابت درج ذیل معلومات کی بنیاد پر میسرز انجلی کا تجارتی کھاتہ تیار کیجئے۔

روپے

60,000

ابتدائی اسٹاک

3,00,000

خریداریاں

705,000

فروخت

18,000

خریداریوں کی واپسی

30,000

فروخت کی واپسی

12,000

خریداریوں کی بار برداری

15,000

فروخت کی بار برداری

18,000

کرایہ فیکٹری

مالی گوشوارے-I

18,000

کرایہ دفتر

48,000

گودی اور مال باہر نکالنے کا خرچ

6,500

جہاز کا مال بھاڑا اور چنگی

10,000

کوئلہ گیس اور پانی

حل

انجلی کے کھاتے
تجارتی کھاتہ
مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

کریڈٹ

ڈیبٹ

رقم روپے	مصارف / نقصانات	رقم روپے	محاصل / دیگر منافع
7,20,000	ابتدائی اسٹاک خریداریاں نفی: خرید کردہ مال کی واپسی خریداریوں کی مال برداری کرایہ فیٹری گودی اور مال نکالنے کے اخراجات جہاز کا مال بھاڑا اور چنگی کوئلہ، گیس اور پانی خام منافع	60,000 3,00,000 (18,000) 2,82,000 12,000 18,000 48,000 6,500 10,000 283,500	فروخت 7,50,000 نفی: فروخت کی واپسی (30,000)
7,20,000		7,20,000	

مثال 4

مندرجہ ذیل معلومات سے 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لئے نفع و نقصان کا کھاتہ تیار کیجئے۔

حل

کریڈٹ

ڈیپٹ

2019-20

	4,000	اشتہارات
	2,000	طباعت اور اسٹیشنری
	5,000	قانونی چارہ جوئی کے اخراجات
	1,000	ناقابل وصولی قرضے
	2,000	ٹوٹ پھوٹ، فرسودگی
	3,000	آگ سے نقصان
		خالص منافع
	18,000	اصل کے کھاتے میں منتقل
67,000	67,000	

اپنی سمجھ کا امتحان لیجئے - 1

I بتائیے صحیح ہے یا غلط

- خام منافع کل آمدنی ہوتا ہے۔
- تجارت اور نفع و نقصان کے کھاتے میں ابتدائی اسٹاک خرچ (Dr.) کی طرف اس لئے دکھایا جاتا ہے کیوں کہ یہ حسابی سال رواں کی فروخت کی قیمت کا ایک حصہ ہوتا ہے۔
- کرایہ مکان، مقامی محصولات اور ٹیکس بلا واسطہ مصارف ہیں۔
- اگر نفع و نقصان کے کھاتے میں جمع (Cr.) کی طرف کا مجموعہ، خرچ (Dr.) کی طرف کے مجموعے سے زیادہ ہو تو ان دونوں کے درمیان کا فرق خالص منافع ہوگا۔

II 'A' کے تحت دی گئی مدوں کا 'B' کی مدوں کے ساتھ صحیح میل اور جوڑ بٹھائیے

- | | |
|------------------|--|
| 'B' | 'A' |
| (a) ٹرانزل بیلنس | (i) اختتامی اسٹاک کو..... میں جمع کی طرف دکھایا جاتا ہے۔ |
| (b) تجارتی حساب | (ii) کھاتے کی صحت کو..... آزمایا جاتا ہے۔ |
| (c) کریڈٹ نوٹ | (iii) فروخت کنندہ گان کو مال واپس کرنے پر خریدار..... بھیجتا ہے۔ |
| (d) بیلنس شیٹ | (iv) مالی حالت کا تعین..... سے ہوتا ہے۔ |
| (e) ڈیبٹ نوٹ | (v) خریدار کا واپس بھیجا ہوا مال موصول ہونے پر فروخت کنندہ..... بھیجتا ہے۔ |

9.4.4 فروخت شدہ مال کی لاگت قیمت اور اختتامی اسٹاک - تجارتی کھاتہ کا اعادہ

شکل 9.4 میں تیار کیا گیا تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ کاروبار کے بنیادی کاموں کو انجام دینے کے نتیجے میں حاصل ہونے والی نفع خیزی (Profitability) کے بارے میں مفید معلومات بہم پہنچاتا ہے۔ اب ہم اسے مزید مطالعہ اور ملاحظہ کے لئے دوبارہ پیش کر رہے ہیں۔

انکٹ کا تجارتی کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ	رقم روپے	مصارف / نقصانات	رقم روپے	محصّل / دیگر منافع جات وغیرہ	رقم روپے
		خریداریاں	75,000	فروخت	1,25,000
		اجرتیں	8,000		
		خام (Gross) منافع	42,000		
			1,25,000		1,25,000

شکل 9.4 : انکٹ کے تجارتی کھاتے کا ایک تمثیلی خاکہ

اگر کوئی ابتدائی یا اختتامی اسٹاک نہیں ہے تو خریداریوں اور بلا واسطہ مصارف کے مجموعے کو فروخت شدہ مال مانا جاتا ہے۔ آپ غور کریں ہماری دی ہوئی مثال میں خریداریاں 75,000 روپے کی ہیں اور اجرتیں 8,000 روپے کی، اس لئے فروخت شدہ مال کی قیمت نکالنے کے لئے درج ذیل فارمولہ استعمال کیا جائے گا۔

فروخت شدہ مال کی قیمت = خریداریاں + بلا واسطہ مصارف

$$75,000 \text{ روپے} + 8,000 \text{ روپے} = 83,000 \text{ روپے}$$

چونکہ کوئی غیر فروخت شدہ اسٹاک نہیں ہے تو یہ فرض کر لیا جاتا ہے کہ خریدا ہوا تمام مال بیچا جا چکا ہے۔ لیکن عملی طور پر حسابی مدت کے آخر میں کچھ غیر فروخت شدہ مال بچ جاتا ہے۔

اپنی مثال کو سامنے رکھ کر آئیے فرض کریں کہ سال رواں میں 75,000 روپے میں خریدے ہوئے مال میں سے انکٹ صرف 60,000 روپے کا مال بچ پاتا ہے۔ ایسی صورت میں کاروبار کے پاس 15,000 روپے کا بغیر ہوا مال رہ جائے گا۔ اسے اختتامی اسٹاک بھی کہا جاتا ہے۔ فروخت شدہ مال کی قیمت کی رقم کا حساب مندرجہ ذیل مساوات کے مطابق نکالا جائے گا :

فروخت شدہ مال کی قیمت = خریداریاں + بلا واسطہ مصارف۔ اختتامی اسٹاک

$$= 75,000 \text{ روپے} + 8,000 \text{ روپے} - 15,000 \text{ روپے}$$

نتیجے کے طور پر خام منافع کی رقم بھی کاروبار میں اختتامی اسٹاک کی موجودگی کے ساتھ 42,000 روپے سے (جیسا کہ شکل 9.4 میں حساب لگایا گیا ہے) 57,000 میں تبدیل ہو جائے گی (دیکھئے شکل 9.5)۔

انکٹ کا تجارتی کھاتہ

31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

رقم روپے	مصارف / نقصانات	رقم روپے	محاصل (آمدنی) دیگر منافع جات وغیرہ
1,25,000	خریداریاں	75,000	فروخت
15,000	اجرتیں	8,000	اختتامی اسٹاک
	خام منافع	57,000	
1,40,00	تنخواہیں	1,40,000	
57,000	کرایہ عمارت	25,000	خام منافع b/d
5,000	ناقابل وصول قرضے	13,000	وصول شدہ کمیشن
	خالص منافع	4,500	
	(اصل کھاتے میں منتقل)	19,500	
62,000		62,000	

شکل 9.5 : انکٹ کا تجارتی کھاتہ

یہاں یہ بات قابل توجہ ہے کہ عام طور پر اختتامی اسٹاک ٹرانزیکشن بیلنس کا حصہ نہیں ہوتا اور اسے روزنامے (Journal) میں مندرجہ ذیل اندراج کی مدد سے کھاتوں میں چڑھایا جاتا ہے۔

Dr.

اختتامی اسٹاک کھاتہ کو

تجارتی کھاتے کو

اس اندراج سے اثاثوں کا ایک نیا کھاتہ کھل جاتا ہے، یعنی اختتامی اسٹاک 15,000 روپے جسے بیلنس شیٹ میں منتقل کر دیا جاتا

کھاتہ داری

ہے۔ اختتامی اسٹاک آنے والے سال کا ابتدائی اسٹاک ہوگا اور سال کے دوران اسے فروخت کرنا ہوگا اس طرح اب کاروباری افتتاحی اور اختتامی دونوں اسٹاک ہوں گے اور فروخت شدہ مال کی لاگت کا حساب مندرجہ ذیل مساوات کے مطابق کرنا ہوگا :

فروخت شدہ مال کی لاگت = ابتدائی اسٹاک + خریداریاں و بلا واسطہ مصارف - اختتامی اسٹاک

مثال 5 پر نظر ڈالئے اور دیکھئے کہ اس کا حساب کیسے لگایا گیا ہے۔

مثال 5

سال 2017 کے لئے فروخت شدہ مال کی لاگت کا حساب مندرجہ ذیل معلومات کی مدد سے لگائیے اور تجارتی کھاتہ تیار کیجئے۔

روپے	
20,00,000	فروخت
15,00,000	خریداریاں
1,00,000	اجرتیں
3,00,000	اسٹاک (یکم اپریل 2004)
4,00,000	اسٹاک (31 مارچ 2005)
1,00,000	آنے والے مال کا جہازی مال بھاڑا

حل

فروخت شدہ مال کی لاگت کا حساب

رقم روپے	تفصیلات
3,00,000	ابتدائی اسٹاک
15,00,000	جمع خریداریاں
	بلا واسطہ مصارف:
1,00,000	مال کے آنے کا جہازی مال بھاڑا
<u>1,00,000</u>	اجرتیں
20,00,000	نفی، اختتامی اسٹاک
(4,00,000)	فروخت شدہ مال کی لاگت
<u>16,00,000</u>	

تجارتی کھاتہ

31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ	رقم	مصارف و نقصانات	رقم	کریڈٹ
	روپے		روپے	
	20,00,000	ابتدائی اسٹاک	3,00,000	فروخت
	4,00,000	خریداریاں	15,00,000	اختتامی اسٹاک
		مال لانے کا مال بھاڑا	100,000	
		اجرتیں	100,000	
		خام منافع	4,00,000	
	24,00,000		24,00,000	

مثال 6

مسٹر ایچ۔ بالارام کے چند کھاتوں سے حاصل شدہ مندرجہ ذیل بقایا جات (Balance) سے تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ تیار کیجئے۔

روپے	روپے	روپے	روپے
1,200	نا قابل وصولی قرضہ جات	8,000	یکم اپریل 2016 کو موجود اسٹاک
1,200	کرایہ	22,000	سال بھر کی خریداریاں
600	دی گئی چھوٹ	42,000	مال کی فروخت
1,100	ادا کردہ کمیشن	2,500	خریداریوں پر مصارف
600	فروخت پر آنے والے مصارف	3500	تنخواہیں اور اجرتیں
600	مرمتیں	1,000	اشتہارات

31 مارچ 2014 کو اختتامی اسٹاک 4,500 روپے ہے۔

شری ایچ بالارام کے کھاتے
تجارتی کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ	مصارف / نقصان	رقم روپے	محصّل / دیگر منافع جات وغیرہ	رقم روپے	کریڈٹ
	ابتدائی اسٹاک	8,000	فروخت	42,000	
	خریداریاں	22,000	اختتامی اسٹاک	4,500	
	خریداریوں پر خرچ	2,500			
	خام منافع نیچے لایا گیا (C/d)	14,000			
		46,500		46,500	
	تنخواہیں اور اجرتیں	3,500	خام (مجموعی) منافع	14,000	
	کرایہ مکان	1,200			
	اشتہارات	1,000			
	کمیشن	1,100			
	دی گئی چھوٹ	600			
	ڈوبے قرضے	1,200			
	فروخت پر آنے والے مصارف	600			
	مرتیں	600			
	خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل)	4,200			
		14,000		14,000	

9.5 تشفیعی منافع (Operating Profit (EBIT))

یہ وہ منافع ہے جو کاروبار کے معمول کی سرگرمیوں کے ذریعہ کمایا جاتا ہے۔ تشفیعی منافع تشفیعی مصارف کے بعد فاضل تشفیعی آمدنی ہے۔ تشفیعی منافع کا حساب لگاتے وقت ایسی آمدنیاں اور ایسے مصارف، جو خالصتاً مالی قسم کے ہوں، شمار نہیں کئے جاتے۔ اس طرح تشفیعی منافع سود اور ٹیکس وغیرہ ادا کرنے سے پہلے کا منافع ہوتا ہے۔ اسی طرح غیر معمولی مدات جیسے آگ وغیرہ سے ہونے والا نقصان بھی شمار نہیں کیا جاتا۔ اس کا حساب لگانے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ استعمال کیا جاتا ہے:

تشفیلی منافع = خالص منافع + غیر تشفیلی مصارف - غیر تشفیلی آمدنیاں

مثال 1 میں انکٹ کے ٹرائل بیلنس پر نظر ڈالیں، آپ پائیں گے کہ یہ ایک ایسی مدد دکھاتا ہے جس کا تعلق یکم اپریل 2017 کو لیے گئے طویل مدتی قرض پر 10% کی درپر سود سے ہے، سود کی رقم 500 روپے بنتی ہے (500 × 10/100 روپے) جسے تجارت اور نفع و نقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ کی جانب دکھایا گیا ہے (شکل 9.6)۔

انکٹ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ	رقم روپے	مصارف / نقصانات	رقم روپے	محصّل (آمدنیاں) / دیگر منافع جات وغیرہ	رقم روپے	کریڈٹ
	75,000	خریداریاں	1,25,000	فروخت		
	8,000	اجرتیں	15,000	اختتامی اسٹاک		
	57,000	خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا				
	1,40,000		1,40,000			
	25,000	تنخواہیں	57,000	خام منافع b/d		
	13,000	کرایہ عمارت	5,000	وصول شدہ کمیشن		
	4,500	ڈوبے ہوئے قرضے				
	500	سود				
	19,000	خالص منافع (اصل کھاتے میں منتقل)				
	62,000		62,000			

شکل 9.6 : منافع پر سود کو دکھانے کا طریقہ

تشفیلی منافع یہ ہوگا :

تشفیلی منافع = خالص منافع + غیر تشفیلی مصارف - غیر تشفیلی آمدنیاں

تشفیلی منافع = 19,000 روپے + 500 - صفر

= 19,500 روپے

اپنی سمجھ کی جانچ کیجئے - II

مندرجہ ذیل سوالات کے صحیح جواب کو منتخب کیجئے:

1. مالیاتی گوشوارے..... پر مشتمل ہوتے ہیں

(i) ٹرائل بیلنس

(ii) نفع و نقصان کا کھاتہ

(iii) بیلنس شیٹ

(iv) (i) اور (iii)

(v) (ii) اور (iv)

2. نفع و نقصان کے کھاتے میں سے مندرجہ ذیل منافعوں کی صحیح تاریخی ترتیب (Chronological Order) کا انتخاب کیجئے

(i) تشفیعی منافع، خالص منافع، خام منافع

(ii) تشفیعی منافع، خام منافع، خالص منافع

(iii) خام منافع، تشفیعی منافع، خالص منافع

(iv) خام منافع، خالص منافع، تشفیعی منافع

3. تشفیعی لاگت (Operating Cost) کا حساب لگاتے وقت مندرجہ ذیل کو شامل نہیں کیا جاتا

(i) معمول کے مطابق سودے

(ii) معمول کے خلاف مدیں

(iii) خالصتاً مالی نوعیت

(iv) (ii) اور (iii)

(v) (i) اور (iii)

4. مندرجہ ذیل میں کون صحیح ہے؟

(i) تشفیعی منافع = تشفیعی منافع - غیر تشفیعی مصارف - غیر تشفیعی آمدنی

(ii) تشفیعی منافع = خالص منافع + غیر تشفیعی مصارف + غیر تشفیعی آمدنی

(iii) تشفیعی منافع = خالص منافع + غیر تشفیعی مصارف - غیر تشفیعی آمدنی

(iv) تشفیعی منافع = خالص منافع - غیر تشفیعی مصارف + غیر تشفیعی آمدنیاں

مثال 7

مندرجہ ذیل بقایا (بیلنس) ایک تاجر کے کھاتوں سے نکالا گیا ہے۔ 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے اس کے خام منافع، تفصیلی منافع اور خالص منافع کا تعین کیجیے۔

رقم	تفصیلات
روپے	
75,250	فروخت
32,250	خریداریاں
7,600	ابتدائی اسٹاک
1,250	فروخت شدہ مال کی واپسی
250	خرید کردہ مال کی واپسی
300	کرایہ
250	طباعت اور اسٹیشنری
3,000	تنخواہیں
200	متفرق اخراجات
500	اخراجات سفر
1,800	اشتہارات
150	ادا کردہ کمیشن
1,600	دفتری اخراجات
2,600	اجرتیں
500	سرمایہ کاری کی فروخت کا منافع
800	فربودگی
2,500	سرمایہ کاری کا منافع
300	پرانے فرنیچر کو فروخت کرنے پر نقصان
	(31 مارچ 2017) کو اختتامی اسٹاک کی مالیت 8,000 روپے

تجارت اور نفع و نقصان کا حساب
31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ	مصارف و نقصانات	رقم روپے	محصّل (آمدنیاں) دیگر منافع جات وغیرہ	رقم روپے	کریڈٹ
ابتدائی اسٹاک	7,600	فروخت	75,250		
خریداریاں	32,250	نئی: فروخت کی واپسی	(1,250)		74,000
نئی: خریداریوں کی واپسی	(250)	اختتامی اسٹاک		32,000	8,000
اجرتیں	2,600			2,600	
خام منافع c/d	39,800			39,800	
	82,000			82,000	82,000
کرایہ	300	خام منافع b/d		300	39,800
طباعت اور اسٹیشنری	250			250	
تنخواہیں	3,000			3,000	
متفرق اخراجات	200			200	
اخراجات سفر	500			500	
اشتہارات پر خرچ	1,800			1,800	
ادا کردہ کمیشن	150			150	
دفتری اخراجات	1,600			1,600	
فرسودگی	800			800	
تشفیلی منافع بقایا b/d	31,200			31,200	
	39,800			39,800	39,800
پرانے فرنیچر کی فروخت پر نقصان	300	تشفیلی منافع b/d		300	31,200
خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل)	33,900	سرمایہ کاری کی فروخت سے نقصان		33,900	500
		سرمایہ کاری پر نفع			2,500
					34,200
					34,200

9.6 بیلنس شیٹ

بیلنس شیٹ ایک گوشوارہ ہوتا ہے جس میں کسی کاروبار کی مالی پوزیشن کو دکھایا جاتا ہے اور جس میں کسی دی گئی تاریخ کو اثاثوں اور واجبات کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے۔ اثاثے واجب الادا میزانون (Debit Balances) کو ظاہر کرتے ہیں جب کہ واجبات (بشمول اصل سرمایہ)، واجب الوصول میزانون (Credit Balances) کو ظاہر کرتے ہیں۔ بیلنس شیٹ کو حسابی مدت کے آخر میں تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ تیار کرنے کے بعد تیار کیا جاتا ہے۔ اسے بیلنس شیٹ اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ بھی کھاتوں کے ان حسابات کے بقایا جات کا گوشوارہ ہے جو تجارت اور نفع و نقصان کے کھاتے میں منتقل نہیں کئے گئے ہیں اور جنہیں اگلے برس اس ابتدائی اندراج کی مدد سے آگے لے جائے گا جس کو آئندہ سال کے شروع میں روزنامے میں درج کیا جاتا ہے۔

9.6.1 بیلنس شیٹ تیار کرنا

اثاثہ جات، واجبات اور اصل سرمایہ کے تمام حسابات کو بیلنس شیٹ میں دکھایا جاتا ہے اصل سرمایہ اور مالی واجبات کے حسابات کو انگریزی اور ہندی میں بائیں جانب دکھایا جاتا ہے جسے مالی واجبات کہا جاتا ہے۔ اثاثوں اور دیگر واجبات کے دوسرے میزانون دائیں جانب دکھائے جاتے ہیں، جنہیں کریڈٹ یا واجب الوصول کہا جاتا ہے۔ ایک فردی ملکیت اور شرکتی فرموں کے لئے بیلنس شیٹ کی کوئی طے شدہ یا مقرر کردہ شکل نہیں ہوتی۔ تاہم کمپنی ایکٹ 2013 کے جدول III حصہ 1 میں ایک خاکہ مقرر کیا گیا ہے اور وہ ترتیب بھی بتائی گئی ہے جس کے مطابق کمپنی کے اثاثہ جات اور واجبات کو دکھایا جانا چاہئے۔ بیلنس شیٹ تیار کرنے کے لئے عموماً استعمال کیا جانے والا ایک عام خاکہ شکل 9.7 میں دکھایا گیا ہے۔

31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ

رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے	واجبات
.....	فرنیچر		اصل سرمایہ
.....	نقدی		جمع منافع
.....	بینک		طویل مدتی قرضہ جات
.....	ساکھ		قلیل مدتی قرضہ جات
.....	متفرق قرض داران (Debitors)		متفرق قرض خواہان (Creditors)
	اختتامی اسٹاک		واجب الادا بل
	زمین اور عمارتیں		بینک اور ڈرافٹ
XXXX		XXXX	

شکل 9.7 : بیلنس شیٹ کا ایک خاکہ

کھاتہ داری

ہماری مثال 1 کی طرف رجوع کیجئے، آپ دیکھیں گے کہ انکٹ کا ٹرائل بیلنس 14 کھاتوں کا ایک خاکہ ہے، جن میں سے 7 حسابات تجارت اور نفع و نقصان کے کھاتے میں منتقل ہو چکے ہیں (دیکھئے شکل 9.3)۔ یہ محاصل اور خرچوں کے کھاتے ہیں۔ شکل 9.3 کے تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ کاروبار نے کل 1,25,500 خرچ کئے ہیں اور آمدنیاں 1,30,000 روپے کی ہیں جس کے مطابق 4,500 روپے کا نفع ہوا ہے۔ ٹرائل بیلنس کی باقی ماندہ چھ مدیں اصل سرمایہ، اثاثہ جات اور واجبات کو دکھاتی ہیں، یہاں ہم ایک بار پھر ٹرائل بیلنس (مثال 1) یہ دکھانے کے لئے دوبارہ پیش کر رہے ہیں کہ انکٹ کے اثاثوں اور واجبات کے حسابات کو بیلنس شیٹ میں کس طرح دکھایا جائے گا۔

31 مارچ 2017 کو انکٹ کا ٹرائل بیلنس

کھاتے کا نام	لیجر فوئیو	خرچ (Credit)	آمد (Debit)
رقم روپے	رقم روپے	رقم روپے	رقم روپے
نقد	1,000	12,000	
اصل سرمایہ		5,000	
بینک		1,25,000	
فروخت		8,000	
اجرتیں		15,000	
قرض خواہان		25,000	
تنخواہیں		5,000	
10% طویل مدتی قرض		15,000	
(جو یکم اپریل 2013 کو لیا گیا)		5,000	
فرنیچر		13,000	
وصول شدہ کمیشن		15,500	
عمارت کا کرایہ		4,500	
قرض داران		75,000	
ڈوبے قرض		1,62,000	
خریداریاں		1,62,000	
		1,62,000	1,62,000

شکل 9.8 : انکٹ کے ٹرائل بیلنس میں اثاثوں اور واجبات کے حسابات

31 مارچ 2017 کو انکٹ کا بیلنس

رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے	واجبات
15,000	فرنیچر	12,000	اصل سرمایہ
1,000	نقد	4,500	جمع منافع
5,000	بینک	5,000	10% پر طویل مدتی قرض
15,500	قرض خواہ	15,000	
36,500		36,500	

شکل 9.8: انکٹ کے آزمائشی بیلنس میں اثاثہ جات اور واجبات کے کھاتوں کو دکھایا گیا ہے

9.6.2 بیلنس شیٹ کی متعلقہ مدیں

مدیں بیلنس شیٹ میں شامل ہوتی ہیں، ان کی وضاحت ذیل میں کی گئی ہے:

(1) رواں اثاثے: (Current Assets): رواں اثاثے ایسے اثاثے ہیں جو نقدی کی شکل میں ہوتے ہیں یا جنہیں ایک سال کے اندر نقدی میں بدلا جاسکتا ہے۔ اس قسم کے اثاثوں کی مثالیں ہیں: اپنے پاس یا بینکوں میں موجود نقد رقم، قابل وصول بل، خام مال کا اسٹاک، نیم تیار یا تیار شدہ مال، متفرق قرض دار، قلیل مدتی سرمایہ کاریاں، پہلے سے ادا کئے ہوئے اخراجات وغیرہ۔

(2) رواں واجبات: (Current Liabilities): رواں واجبات ایسے واجبات ہیں جن کے ایک سال کے اندر ادا کئے جانے کی توقع ہوتی ہے اور جو عموماً رواں اثاثہ جات میں سے ادا کئے جاتے ہیں۔ ایسے واجبات کی مثالیں ہیں بینک اوور ڈرافٹ (بینک کے کھاتے میں موجود رقم سے زیادہ کا ڈرافٹ)، ادا کئے جانے والے بل، متفرق قرض خواہ، قلیل مدتی قرضے غیر ادا شدہ اخراجات، وغیرہ وغیرہ۔

(3) قسائم اثاثے: یہ وہ اثاثے ہیں جو کاروبار کے پاس طویل مدت کی بنیاد پر رہتے ہیں۔ ایسے اثاثے دوبارہ فروخت کے لئے حاصل نہیں کئے جاتے یعنی ان کی تجارت نہیں کی جاتی۔ ان کی چند مثالیں ہیں، آراضی (زمین)، عمارت، پلانٹ، اور مشینری، فرنیچر اور عمارت میں لگی تنصیبات وغیرہ۔ کبھی کبھی ایسے اثاثوں کے لئے ”قائم بلاک“ (Fixed Block) یا ”اصل بلاک“ (Capital Block) کی اصطلاح بھی استعمال کی جاتی ہیں۔

کھاتہ داری

- (4) غیر مرئی اثاثے (Intangible Assets): یہ وہ اثاثے ہیں جن کو نہ چھوا جاسکتا ہے اور نہ دیکھا جاسکتا ہے۔ ساکھ، پیٹنٹ، تجارتی مارکے (ٹریڈ مارکس) ایسے اثاثوں کی کچھ مثالیں ہیں۔
- (5) سرمایہ کاری: سرمایہ کاری یا پیسہ لگانے سے مراد ہے ایسی رقوم جو سرکاری تمسکات یا سیکوریٹیوں یا کمپنیوں کے حصص (شیر) وغیرہ میں منافع حاصل کرنے کے لئے لگائی جائیں۔ کھاتوں میں انھیں لاگت قیمت کے مطابق دکھایا جاتا ہے۔ اگر ٹرائل بیلنس تیار کرنے کے دن سرمایہ کاری کی رقوم کی بازار قیمت، لاگت قیمت سے کم ہے تو اس کے بارے میں بیلنس شیٹ کے متعلقہ صفحہ کے نیچے ایک نوٹ ضمیمہ کے طور پر شامل کیا جاتا ہے۔
- (6) طویل المدت واجبات: (Long-term Liabilities): رواں واجبات کے علاوہ دیگر تمام واجبات کو طویل مدتی واجبات کہا جاتا ہے۔ ایسے واجبات عام طور پر بیلنس شیٹ بننے کی تاریخ کے ایک سال کے بعد قابل ادا ہونگی ہوتے ہیں۔ بینکوں یا دیگر مالی اداروں سے طویل مدتی قرضے، طویل مدتی واجبات کی اہم مدیں ہیں۔
- (7) سرمایہ: باہر کے لوگوں کو ادا کئے جانے والے واجبات سے زائد اثاثے اصل سرمایہ ہوتے ہیں، اس سے مراد وہ رقم ہے جو مالک یعنی پروپرائٹریا شرکت داروں کی جانب سے کاروبار کے شروع میں دی جاتی ہے اور جو منافعوں اور سود کی وجہ سے بڑھ جاتی ہے اور نقصانات رقم نکالنے اور اس کے سود کی وجہ سے کم ہو جاتی ہے۔
- (8) ڈرائنگس (Drawing): فرم کا مالک جو رقم نکالتا ہے اسے پیسہ کا نکالنا (Drawing) کہا جاتا ہے اور اس کا اثر اس کے اصل سرمایہ کے کھاتے پر پڑتا ہے، جہاں اس کے بقایا بیلنس میں کمی آ جاتی ہے۔ اس لئے رقم نکالنے کا کھاتہ اس کی باقی ماندہ رقم مالک کے اصل کے کھاتے میں منتقل کر کے بند کر دیا جاتا ہے۔ تاہم اسے بیلنس میں اصل سرمایہ میں سے منہا کر کے دکھایا جاتا ہے۔

9.6.3 اثاثوں اور واجبات کی زمرہ بندی اور ترتیب

حساب کتاب کا ایک اہم کام مالی گوشوارہ تیار کرنا اور اسے پیش کرنا ہے۔ اس طرح کی فراہم کردہ معلومات استعمال کنندگان کے لئے فیصلہ کن طور پر مفید اور مددگار ہونی چاہئے۔ لہذا یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ بیلنس شیٹ میں دکھائی گئی مدوں کو مناسب طریقے سے زمرہ بند کیا جائے اور اسے ایک مخصوص ترتیب میں پیش کیا جائے۔

اثاثوں اور واجبات کو مرتب کرنے کا کام

بیلنس شیٹ میں اثاثے اور واجبات نقدی (Liquidity) یا پائنداری (Permanence) کے اعتبار سے ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ اثاثوں اور واجبات کی ایک مخصوص اعتبار سے ترتیب کو انھیں مرتب کرنا (Marshalling) کہتے ہیں۔

پائنداری (Permanence) کے معاملے میں سب سے زیادہ پائیدار اثاثوں یا واجبات کو بیلنس شیٹ میں سب سے اوپر رکھا جاتا ہے اور اس کے بعد ان کی پائنداری کے درجے کی کمی کے مطابق ترتیب دیا جاتا ہے۔

انکت کے بیلنس میں آپ دیکھیں گے کہ فرنیچر سب سے زیادہ اور پائیدار (Permanent) اثاثہ ہے۔ قرض داروں، بینک اور نقدی میں سے نقد میں تبدیلی کے لیے سب سے زیادہ وقت قرض داروں کو لگتا ہے۔ اسی طرح واجبات میں اصل سرمایہ، جو مالیات مہیا کرنے کا سب سے اہم ذریعہ ہے، طویل مدتی قرض کے مقابلے کا دوبارہ زیادہ دن نکار ہے گا۔ قرض خواہوں سے جو ایک سیال دین داری (Liquid Liability) ہیں مستقبل قریب میں نجات مل جائے گی۔ انکت کی بیلنس شیٹ پائنداری کے اعتبار سے شکل 9.10(a) میں دکھایا گیا ہے۔

31 مارچ 2017 کی انکت کا بیلنس شیٹ (پائنداری کے اعتبار سے)

رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے	واجبات
15,000	فرنیچر	12,000	اصل سرمایہ
15,500	قرض دار	4,500	جمع منافع
5,000	بینک	5,000	10% طویل مدتی قرضہ
1,000	نقدی	15,000	قرض خواہان
36,500		36,500	

شکل 9.10 (a) : بیلنس شیٹ کی مدین پائنداری کے اعتبار سے

جہاں تک سیالیت (Liquidity) کا سوال ہے، ترتیب الٹ جاتی ہے۔ اس طریقے کے مطابق پیش کردہ معلومات سے استعمال کنندہ کو مختلف کھاتوں کی عمر کے بارے میں بخوبی معلوم ہو جائے گا۔ نسبتاً زیادہ پائدار نوعیت کے اثاثے کاروبار میں زیادہ عرصہ تک باقی رہیں گے۔ جب کہ کم پائیدار اور زیادہ سیال (Liquid) کھاتے اپنی شکل کو مستقبل قریب میں تبدیل کر لیں گے اور امکان یہ ہے کہ وہ یا تو نقدی کی شکل اختیار کر لیں گے یا نقدی کے مساوی ہو جائیں گے۔

سیالیت کی ترتیب کے اعتبار سے انکت کی بیلنس شیٹ شکل 9.10(b) میں دکھائی گئی ہے۔

31 مارچ 2017 کو انکٹ کی بیلنس شیٹ
(سیالیت کی ترتیب میں)

رقم روپے	اثاثے	رقم روپے	واجبات
1,000	نقدی	15,000	قرض خواہ
5,000	بینک	5,000	10% طویل مدتی قرض
15,500	قرض دار	12,000	اصل سرمایہ
15,000	فرنیچر	4,500	جمع منافع
36,500		36,500	

شکل 9.10 (b) : سیالیت کی ترتیب میں بیلنس شیٹ کی مدین

اثاثوں اور واجبات کی زمرہ بندی بیلنس شیٹ میں ظاہر ہونے والی مدوں کو مناسب طور پر زمرہ بندی کیا جاسکتا ہے، زمرہ بندی کا مطلب یہ ہے کہ ایک ہی نوعیت اور وضع کی مدوں کو ایک مشترکہ سرخی کے تحت یکجا کر دیا جائے۔ مثال کے طور پر نقدی، بینک، قرض داروں وغیرہ کے کھاتوں میں حساب کی بقایا قومات کو ایک زمرے میں ”رواں اثاثہ جات“ کے عنوان کے تحت اور تمام قائم اثاثوں اور طویل مدتی سرمایہ کاریوں کو ”غیر رواں اثاثے“ کی سرخی کے تحت دکھایا جاسکتا ہے۔

31 مارچ 2017 کو انکٹ کی بیلنس شیٹ
(پائیداری کی ترتیب میں)

رقم روپے	اثاثے	رقم روپے	واجبات
15,000	غیر رواں اثاثے	12,000	مالکان کے فنڈ
	فرنیچر	4,500	اصل سرمایہ
15,500	رواں اثاثے		جمع منافع
5,000	قرض دار		غیر رواں واجبات:
	بینک	5,000	طویل مدتی قرض

1,000	نقدی	15,000	رواں واجبات
36,500		36,500	قرض خواہ

شکل 9.10 (c): منطقی زمروں میں ترتیب شدہ اثاثے اور واجبات

خود کیجئے

مندرجہ ذیل مدوں کو پائنداری اور سیالیت (Liquidity) کے اعتبار سے ترتیب دیجئے۔ ان کی درجہ بندی منطقی مدوں کے تحت بھی کیجئے

اثاثے (Assets)

واجبات (Liabilities)

عمرات	طویل مدتی قرضے
نقد در دست	بینک اوور ڈرافٹ
بینک میں نقدی	ادا کئے جانے والے بل
وصول کیے جانے والے بل	مالک کی ایکویٹی
متفرق قرض خواہ	قلیل مدتی قرضہ جات
زمین	متفرق قرض دار
تیار مال	
جاری کام	
خام مال	

مثال 8

31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لئے مندرجہ ذیل بقایا جات (Balance) کی مدد سے ایک تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

رقم روپے	رقم روپے	کھاتہ کا نام	کھاتہ کا نام
2,500	8,000	مال بھاڑایا بار برداری	نقدی در دست
30,000		خریداریاں	بینک اور ڈرافٹ
60,000	3,500	فروخت شدہ مال کی بار برداری	موٹر کار
8,000	42,000	مینوفیکچرنگ مصارف	نکالے ہوئے پیسے
2,700	7,000	اشتہارات	آڈٹ فیس
1,53,900	6,000	آب کاری محصول	پلانٹ
2,200	4,400	کارخانے کی روشنی	پلانٹ کی مرمت
76,000	80,000	قرض دار	آخری اسٹاک
1,60,000	61,000	قرض خواہ	خریداریاں، واپسی کو ہٹا کر
2,000	5,200	گودی اور سامان نکالنے کا خرچ	خریداریوں پر کمیشن
3,200	800	ڈاک و تار	اتفاقی تجارتی خرچے
30,000	3,600	آگ کے بیمہ کی قسط (پریمیم)	سرمایہ کاری
4,500	12,000	پینٹ	سرمایہ کاری پر سود
1,00,000	24,000	انکم ٹیکس	اصل سرمایہ
5,20,000	7,200	دفتری اخراجات	فروخت واپسی ہٹا کر
12,000			ادا کردہ سیلز ٹیکس
2,700			دی گئی چھوٹ
3,400			خریداریوں پر چھوٹ

31 مارچ 2011 کو ختم ہوئے سال کے لئے
تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ	مصارف و نقصانات	کریڈٹ	محصّل روگير منافع
رقم روپے	رقم روپے	رقم روپے	رقم روپے
5,20,000	خریداریاں والیپی کو نکال کر	1,60,000	فروخت والیپی نکال کر
	خریداریوں پر کمیشن	2,000	
	خرید کردہ سامان کی بار برداری	8,000	
	مینوفیکچرنگ	42,000	
	فیکٹری کی روشنی	4,400	
	گودی اور سامان نکالنے کا خرچ	5,200	
	خام منافع c/d	2,98,400	
5,20,000	5,20,000		
2,98,400	فروخت کی بار برداری	3,500	خام منافع نیچے لے جایا گیا b/d
4,500	اشتہارات	7,000	سرمایہ کاری پر سود
3,400	آب کاری محصول	6,000	خریداریوں پر ملی چھوٹ
	ڈاک و تار	800	
	آگ بیمہ کا پریمیم	3,600	
	دفتری اخراجات	7,200	
	آڈٹ فیس	2,700	
	پلانٹ کی مرمت	2,200	
	اتفاقہ تجارتی اخراجات	3,200	
	ادا کردہ سیلز ٹیکس	12,000	
	ادا کردہ چھوٹ	2,700	
	خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل)	2,55,400	
3,06,300	3,06,300		

31 مارچ 2017 کا بیلنس شیٹ

رقم روپے	محصّل روگیر منافع	رقم روپے	واجبات
2,500	نقدی دروست	30,000	بینک اوور ڈرافٹ
80,000	قرض دار	61,000	قرض خواہ
76,000	اختتامی اسٹاک		اصل سرمایہ 1,00,000
30,000	سرمایہ کاری		جمع خالص منافع 2,55,400
60,000	موٹر کار		3,55,400
1,53,900	پلائٹ		نفی لگائی گئی قیمتیں (8,000)
12,000	پیٹینٹ		3,47,400
		3,23,400	نفی اکٹم ٹیکس (24,000)
4,14,400		4,14,400	

مثال 9

مندرجہ ذیل بقایا جات سے تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔ یہ 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے ہے۔

رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام
2,50,000	اصل سرمایہ	15,310	ابتدائی اسٹاک
48,000	نکالی گئی قیمتیں	82,400	خریداریاں
57,000	متفرق قرض خواہ	2,56,000	فروخت
12,000	متفرق قرض دار	4,000	ڈیبٹ کے حاصلات (Return Dr)
4,200	فرسودگی	2,400	کریڈٹ کے حاصلات (Return Cr)
500	خیرات	18,000	فیکٹری کا کرایہ
4,460	نقد بیلنس	11,500	کسٹم ڈیوٹی
4,000	بینک بیلنس	6,000	کوئلہ، گیس، بجلی
180	بینک کے خرچے	36,600	اجرتیں اور تنخواہیں

3,600	تنصیبی اخراجات	7,500	چھوٹ (ڈیبٹ)
42,000	پلائٹ	1,200	کمیشن (کریڈٹ)
1,50,000	پٹر پر لی گئی زمین	5,850	ناقابل وصول قرضے
2,000	جمع کردہ سیلز ٹیکس	2000	وصول شدہ ڈوبے قرضے
20,000	ساکھ	4,800	نواآموزی پریمیم (Apprenticeship premium)
10,000	پیٹنٹ	2,600	پیداواری اخراجات
5,000	ٹریڈ مارک	5,000	انتظامی اخراجات
25,000	ادھار (کریڈٹ)	8,700	بار برداری
3,000	قرض پرسود		

31 مارچ 2017 کو اختتامی اسٹاک کی مالیت 25,400 روپے تھی

حل

31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ	ڈیبٹ	مصارف / نقصانات	رقم روپے	رقم روپے	محصّل / دیگر منافع وغیرہ	کریڈٹ
		ابتدائی اسٹاک	15,310		فروخت	2,56,000
		خریداریاں	82,400		نفی: واپسیاں	(4,000)
		نفی: حاصلات	(2,400)	80,000		
		فیکٹری کا کرایہ	18,000			
		کسٹم ڈیوٹی	11,500			
		کونلے گیس، بجلی	6,000			
		اجرتیں اور تنخواہ	36,600			
		پیداواری خرچے	2,600			
		بار برداری	8,700			
					اختتامی اسٹاک	25,400

کھاتہ داری

		98,690	خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا c/d
2,77,400		2,77,400	
98,690	خام منافع نیچے لایا گیا b/d	7,500	چھوٹ (ڈیبٹ)
1,200	کمیشن	5,850	ڈوبے قرضے
2,000	ڈوبے قرضوں کی وصولیابی	5000	انتظامی خرچے
4,800	نوآموزی پر یکم	4,200	فرسودگی
		500	خیرات
		180	بینک کا خرچ
		3,600	تخصیباتی خرچے
		3,000	قرض پر سود
		76,860	خالص منافع
			(اصل سرمایہ کے کھاتے میں منتقل)
1,06,690		1,06,690	

31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ

رقم روپے	اثاثے	رقم روپے	واجبات
4,460	نقد بیلنس	2,000	اکٹھا کیا ہوائیکس
4,000	بینک بیلنس	12,000	متفرق قرض خواہ (لین دار)
57,000	متفرق قرض دار	25,000	قرض
25,400	اختتامی اثاثہ	2,50,000	اصل سرمایہ
150,000	پٹہ کی عمارت	76,860	جمع خالص منافع
42,000	پلانٹ	3,26,860	
10,000	پیٹنٹ	2,78,860	نفی نکالی گئی رقم (48,000)
5,000	ساکھ		
20,000	تجارتی نشان (ٹریڈ مارک)		
3,17,860		3,17,80	

9.7 ابتدائی اندراج

بیلنس شیٹ میں مختلف کھاتوں کے بقایا جات ایک حسابی مدت سے دوسری حسابی مدت میں آگے لے جائے جاتے ہیں۔ درحقیقت ایک حسابی مدت کی بیلنس شیٹ اگلی حسابی مدت کی ٹرانل بیلنس بن جاتا ہے۔ آنے والے سال کے شروع میں ایک افتتاحی اندراج کیا جاتا ہے جس سے بیلنس شیٹ میں شامل حسابات شروع کئے جاتے ہیں۔

شکل 9.10(c) کی جانب رجوع کریں۔ اس سے متعلق ابتدائی اندراج مندرجہ ذیل طریقے سے کیا جاتا ہے :

15,000	Dr.	ڈیبٹ	فرنیچر کا کھاتہ
15,000	Dr.	ڈیبٹ	قرض داروں کا کھاتہ
5,000	Dr.	ڈیبٹ	بینک کا کھاتہ
1,000	Dr.	ڈیبٹ	نقد کھاتہ
16,500			اصل سرمایہ کے کھاتہ کو
5,000			10% طویل مدتی قرض کے کھاتے کو
15,000			قرض داروں کے کھاتے کو

اس باب میں متعارف کی گئی کلیدی اصطلاحات

• بیلنس شیٹ	• زمرہ بندی اور ترتیب
• واجب الادا بل	• بینک اوور ڈرافٹ
• اصل سرمایہ	• واجب الوصول بل
• اصل سرمایہ کی وصولیاں	• حصول اثاثہ خرچ
• جانے والے مال کی بار برداری	• آنے والے مال کی بار برداری
• اختتامی اندراجات	• نقد بینک میں
• رواں اثاثے	• اختتامی اسٹاک
• خریداریوں کی واپسی	• رواں واجبات
• فروخت کردہ مال کی واپسی	• کرایہ
• اخراجات محاصل	• بیرونی بار برداری
• دی جانے والی چھوٹ	• فرسودگی

• نقد، نقدی	• وصول شدہ چھوٹ
• فیکٹری کے اخراجات	• تجارتی خرچے
• قائم اثاثے	• مالی گوشوارے
• خام منافع	• جہاز کا مال بھاڑا
• آمدنی ٹیکس	• خام نقصان (مجموعی، یا کل نقصان)
• نکالے جانے والے پیسہ پرسود	• اصل پرسود
• خالص منافع	• خالص نقصان
• کارگزاری کے مطابق	• سیالیت کی ترتیب (Order of Liquidity)
• محاصل کی وصولیابی	• تنخواہیں
• فروخت	• فروخت شدہ مال کی واپسی

سیکھنے کے مقاصد کے حوالے سے باب کا خلاصہ

- 1 مسالسی گوشواروں کا مفہوم ان کی افادیت اور اقسام : ٹرانل بیلنس کا ملان (Agreement) ہونے کے بعد کاروباری ادارہ مالیاتی گوشوارے بنانا شروع کرتا ہے۔ مالی گوشوارے وہ گوشوارے ہیں جن میں متعین وقفوں سے کاروباری اداروں کے طریقہ عمل اور ایک مخصوص مدت کے دوران حصولیابیوں کے نتائج کی روداد پیش کی جاتی ہے۔ مالی گوشواروں میں تجارتی اور نفع و نقصان کا حساب کتاب، بیلنس شیٹ اور دیگر تفصیلات اور وضاحتی نوٹ شامل ہوتے ہیں۔ اور یہ ان گوشواروں کا حصہ ہوتے ہیں۔ مالی گوشواروں میں مہیا کردہ معلومات منتظمین کے لئے کاروبار کی سرگرمیوں اور اسے چلانے کے کاموں کی منصوبہ بندی کرنے اور اس پر کنٹرول رکھنے میں کارآمد ہوتی ہے۔ مالی گوشوارے قرض خواہوں، مالکان حصص (Shareholders) اور کاروبار کے ملازمین کے لیے بھی مفید ہوتے ہیں۔
- 2 تجارتی اور نفع و نقصان کھاتے کا مفہوم، اس کی ضرورت اور نیاری : نفع و نقصان کا کھاتہ کاروبار کو چلائے جانے کے دوران ایک مقررہ مدت میں حاصل شدہ منافع یا اٹھائے گئے نقصان کو دکھاتا ہے۔ تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ تیار کرنے کی ضرورت یہ ہے کہ ایک مقررہ مدت میں حاصل نتائج کی صحیح واقفیت حاصل ہو سکے۔ نفع و نقصان کا کھاتہ محاصل (Revenues) کے خرچوں اور نقصانات کی مدوں کو ڈیبٹ (واجب الادا) کی جانب دکھاتا ہے جبکہ وصولیوں اور خام منافع کو کریڈٹ (واجب الوصول) کی جانب۔ تجارت اور نفع و نقصان کے کھاتہ کو تیار کرنے کے لئے اختتامی اندراجات، کھاتے کے بقایا جات (Balance) کے اخراجات اور آمدنیوں کی مدوں کی طرف منتقل کرنے کے مقصد سے کیے جاتے ہیں۔ خالص منافع اور خالص نقصان کو نفع و نقصان کے کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں، اصل (Capital) کے کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔
- 3 بیلنس شیٹ کا مفہوم، خاصیتیں، ضرورت اور ساخت : بیلنس شیٹ کاروبار کے اثاثوں، اور واجبات کا

تفصیلی بیان یا گوشوارہ ہوتا ہے اور ایک مقررہ تاریخ میں اس کی مالی حالت اور حیثیت کو ظاہر کرتا ہے۔ بیلنس شیٹ میں شامل معلومات صرف اسی مقررہ دن کے لئے درست ہوتی ہے۔ بیلنس شیٹ حتمی یا فائنل حساب کا حصہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ بذات خود حساب کھاتا نہیں ہوتا۔ یہ صرف ایک گوشوارہ یا تفصیلات کا بیان ہوتا ہے۔ بیلنس شیٹ میں اثاثوں اور واجبات کے مجموعے (میزان) ہمیشہ برابر ہوتے ہیں اور یہ حسابی مساوات کو ظاہر کرتی ہے۔

کسی کاروبار کی مالی حیثیت اور اس کے اثاثہ جات اور واجبات کی مالیت اور نوعیت کو جاننے کے لئے بیلنس شیٹ تیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔ وہ تمام کھاتے، جو نفع و نقصان کا کھاتہ تیار کرنے تک بند نہیں کئے گئے ہیں، بیلنس شیٹ میں دکھائے جاتے ہیں۔ بیلنس شیٹ میں دکھائے گئے (اثاثے اور واجبات، سیالیت (Liquidity) کے اعتبار سے یا پائنداری کے اعتبار سے مرتب کئے جاتے ہیں۔

مشقی سوالات

مختصر جوابات

1. مالی گوشوارے تیار کرنے کے کیا مقاصد ہیں؟
2. تجارت اور نفع و نقصان کے کھاتے تیار کرنے کا کیا مقصد ہے؟
3. فروخت کردہ مال کی لاگت کے تصور کی تشریح کیجئے؟
4. بیلنس شیٹ کیا ہے۔ اس کی خصوصیات کیا ہیں؟
5. اصل سرمایہ اور آمدنی کے خرچ کا فرق واضح کیجئے اور بتائیے کہ مندرجہ ذیل بیانات اصل کی مدیں ہیں یا آمدنیوں کی مدیں؟
 - (a) ایک پرانی عمارت خریدتے وقت اس کی مرمت اور رنگ روغن کرانے پر خرچ تاکہ وہ قابل استعمال ہو سکے۔
 - (b) سرکار کے ایک حکم کی تعمیل کے لئے سینما ہال میں باہر نکلنے کا ایک اور راستہ مہیا کرنے پر کیا گیا خرچ۔
 - (c) ایک عمارت خریدتے وقت رجسٹری کرانے کی ادا شدہ فیس۔
 - (d) چائے کے ایک باغ کی دیکھ ریکھ اور مرمت پر کیا گیا خرچ جہاں چار برس بعد چائے کی پیداوار شروع ہوگی۔
 - (e) ایک پلانٹ کی فرسودگی کی ادائیگی۔
 - (f) ایک مشین نصب کرنے کے لئے چبوترہ بنانے پر کیا گیا خرچ۔
 - (g) اشتہارات پر کیا گیا خرچ جس کے فائدے چار سال تک جاری رہیں گے۔
6. تفصیلی یا دائر منافع (Operating profit) کیا ہے؟

طویل جوابات

1. مالی گوشوارے کیا ہیں؟ یہ کیا معلومات مہیا کرتے ہیں؟
2. اختتامی اندراجات کیا ہوتے ہیں؟ ان کی چار مثالیں دیجئے۔
3. بیلنس شیٹ تیار کرنے کی ضرورت پر بحث کیجئے۔

کھاتہ داری

4. اثاثوں اور واجبات کی زمرہ بندی اور انھیں مرتب کرنے سے کیا مراد ہے؟ ان طریقوں کی وضاحت کیجئے جن سے بیلنس شیٹ کو مرتب کیا جاسکتا ہے۔

اعدادی سوالات

1. 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے سٹی اور ویمی لمیٹڈ کے یہی کھاتوں سے لئے گئے مندرجہ ذیل بقایا جات کی بنیاد پر خام منافع کا حساب لگائیے۔

روپے	
2,50,000	اختتامی اسٹاک
40,00,000	سال کے دوران خالص فروخت
15,00,000	سال کے دوران خالص خریداریاں
15,00,000	ابتدائی اسٹاک
80,000	بلا واسطہ خرچے
	(جواب : خام منافع 11,70,000)

2. میسرز آہوجا اور نندا کے یہی کھاتوں (کتابوں) سے اخذ کئے گئے مندرجہ ذیل بقایا جات (Balances) کی مدد سے درج ذیل کی رقم کا حساب لگائیے۔

- (a) فروخت کے لئے دستیاب مال کی لاگت
(b) سال کے دوران فروخت شدہ مال کی لاگت
(c) خام یعنی کل منافع

روپے	
25,000	ابتدائی اسٹاک
7,50,000	ادھار پر خریداریاں
3,00,000	نقد خریداریاں
12,00,000	ادھار فروخت
4,00,000	نقد فروخت
1,00,000	اجرتیں
1,40,000	تنخواہیں
30,000	اختتامی اسٹاک
50,000	والپسی فروخت
10,000	والپسی خرید

(جواب : (a) 11,65,000 روپے (b) 11,35,000 روپے (c) 4,15,000 روپے)

3. میسرز راجیو اینڈ سنز کی کتابوں کی (اندراجات) سے ماخوذ مندرجہ ذیل بقایا جات کی بنیاد پر اختتام سال 31 مارچ 2017 کے لئے خام منافع اور تشفی (Gross profit and operating profit) کا حساب لگائیے۔

روپے	
50,000	ابتدائی اسٹاک
11,00,000	خالص فروخت
6,00,000	خالص خریداریاں
60,000	راست اخراجات
45,000	انتظامی اخراجات
65,000	فروخت کاری اور تقسیم کاری اخراجات
20,000	آگ لگنے سے نقصان
70,000	اختتامی اسٹاک
(جواب : خام منافع 4,60,000 تشفی منافع 3,50,000 روپے)	

4. میسرز اروڑہ اور سچر یوانے 2016-17 میں 1,70,000 کا تعمیلی منافع کمایا۔ اسی مدت میں فرم کی غیر تعمیلی آمدنی 50,000 رہی اور غیر تشفی (Non-operating) خرچے 3,75,000 روپے کے ہوئے۔ ان کے خالص منافع کا حساب لگائیے۔

(جواب خالص منافع 14,75,000)

5. 31 مارچ 2017 کو میسرز بھولا اینڈ سنز کے بیلنس سے اخذ کردہ اعداد درج ذیل ہیں۔

کھاتہ کا نام	دُبیٹ رقم	کریڈٹ رقم
ابتدائی اسٹاک	2,00,000	
خریداریاں	8,10,000	
فروخت		10,10,000
	10,10,000	

(صرف ضروری مدیں)

اس تاریخ کو اختتامی اسٹاک، 3,00,000 کی مالیت کا تھا۔

آپ کو محض جنرل (روز نامے) کے ضروری اندراجات ریکارڈ کرنا ہیں اور یہ دکھانا ہے کہ مذکورہ بالا مدیں بھولا اینڈ سنز کے تجارتی اور نفع و نقصان کے کھاتے اور بیلنس شیٹ میں کس طرح سامنے آئیں گی۔

6. بمطابق 31 مارچ 2017 تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے :

رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام
60,000	اصل سرمایہ	27,000	مشینری
2,800	واجب الادا بل	21,600	متفرق قرض دار
1,400	متفرق قرض خواہ (لین دار)	2,700	نکالی گئی رقم
73,500	فروخت	58,500	خریداریاں
		15,000	اجرتیں
		600	متفرق خرچے
		1,350	کرایہ اور ٹیکس
		450	مال لانے کا بار برداری خرچ
		4,500	بینک
		6,000	ابتدائی اسٹاک

اختتامی اسٹاک 31 مارچ 2011، 22,400

(جواب - خام منافع : 15950 روپے، خالص منافع 14000 روپے کل بیلنس شیٹ 75,500 روپے)

7. مندرجہ ذیل ٹرل بیلنس میسر زرام کے کھاتوں سے 31 مارچ 2017 کو اخذ کیا گیا تھا۔ آپ کو اسی تاریخ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس تیار کرنا ہے۔

رقم روپے	کھاتے کا نام	رقم روپے	کھاتے کا نام
5,000	نوآموزی پر بیمہ	12,000	قرض داران (دین دار)
10,000	قرض	50,000	خریداریاں
1,000	بینک اور ڈرافٹ	6,000	کونسلر، گیس اور پانی
80,000	فروخت	11,000	فیکٹری کی اجرتیں
13,000	قرض خواہان (لین دار)	9,000	تنخواہیں
20,000	اصل سرمایہ	4,000	کرایہ
		3,000	چھوٹ

500	اشتہارات
1,000	نکالی ہوئی رقم
6,000	قرض
500	چھوٹی موٹی نقدی
1,000	فروخت کی واپسی
5,000	مشینری
10,000	زمین اور عمارت
100	انکم ٹیکس
9,900	فرنیچر

(جواب۔ خام منافع : 12,000 روپے، خالص منافع: 500 روپے، کل بیلنس شیٹ 43,400 روپے)

8. منجہ چاولہ کا 31 مارچ 2017 کو ٹرانل بیلنس مندرجہ ذیل ہے۔ آپ کو اسی تاریخ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنی ہے :

کریڈٹ رقم روپے	ڈیبٹ رقم روپے	کھاتہ کا نام
	10,000	ابتدائی اسٹاک
80,000	40,000	خریداریاں اور بکریاں
600	200	واپسیاں
	6,000	پیداواری اجرتیں
	4,000	گودی اور مال نکالنے کا خرچ
	600	چندہ اور خیرات
	6,000	مال پہنچانے والی گاڑی کے اخراجات
	500	روشنی
1,000		جمع کردہ سیلز ٹیکس
	600	ناقابل وصول قرضے
6,000		متفرق آمدنیاں

کھاتہ داری

2,000		کرایہ داروں سے وصول کرایہ
	4,000	رائٹس
40,000		اصل سرمایہ
	2,000	نکالی ہوئی رقم
7,000	6,000	قرض داران اور قرض خواہان
	3,000	نقدی
	6,000	سرمایہ کاری
	4,000	پیٹنٹ
	43,000	زمین اور مشینری

اختتامی اسٹاک 2,000 روپے۔

(جواب : خام منافع: 18,400 روپے، خالص منافع: 18,700 روپے، کل بیلنس شیٹ 64,700 روپے)

9. ذیل میں مسٹروپیک کی بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 دی گئی ہے۔ آپ کو تجارتی کھاتہ، نفع و نقصان کا کھاتہ اور اسی تاریخ بیلنس شیٹ تیار کرنی ہے :

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم روپے	کھاتہ کا نام	کریڈٹ رقم روپے
نکالی گئی رقم	36,000	اصل	2,50,000
بیمہ	3000	واجب الادا بل	3,600
عام اخراجات	29,000	قرض خواہان	50,000
کرایہ اور ٹیکس	14,400	موصولہ چھوٹ	14,400
روشنی (فیکٹری)	2,800	خریداریوں کی واپسی	8,000
اخراجات سفر	7,400	فروخت	4,40,000
نقدی دروست	12,600		
واجب الاصول بل	5,000		

1,40,000	متفرق قرض دار
16,000	فرنیچر
180,000	پلانٹ اور مشینری
40,000	ابتدائی اسٹاک
160,000	خریداریاں
6,000	فروخت کی واپسی
7,200	مال لانے کی بار برداری
1,600	مال لے جانے کی بار برداری
84,000	اجرتیں
53,000	تنخواہیں

اختتامی اسٹاک 35,000 روپے۔

(جواب : خام منافع : 1,83,000، خالص منافع : 85,000، کل بیلنس شیٹ : 3,52,600)

10. 31 مارچ 2017 کو مندرجہ ذیل تفصیلات سے تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

کریڈٹ رقم روپے		ڈیبٹ رقم روپے	کھاتے کا نام
5,60,000		3,52,000	خریداریاں اور فروخت
12,000		9,600	آنے والے اور جانے والے مال کی واپسیاں
		7,000	آنے والے مال کی بار برداری
		3,360	جانے والے مال کی بار برداری
		24,800	اینڈھن اور بجلی
		57,600	ابتدائی اسٹاک
		9,950	ڈوبے قرضے
48,000		1,31,200	قرض داران اور قرض خواہان
3,48,000			اصل سرمایہ

کھاتہ داری

3,200	32,000	سرمایہ کاری سرمایہ کاری پرسود
16,000	2,400	قرض مرمتیں
	17,000	عام اخراجات
	28,000	اجرتیں اور تنخواہیں
	288,000	زمین اور عمارتیں
	32,000	نقدی در دست
160		متفرق وصولیاں
8,350		جمع کردہ بکری ٹیکس

اختتامی اسٹاک 30,000 روپے۔

(جواب : خام منافع: 1,22,200 روپے، خالص منافع: 92,950 روپے، کل بیلنس شیٹ: 5,13,200 روپے)
11. مسٹر لال کے مندرجہ ذیل ابتدائی ٹرائل بیلنس سے بتاریخ 31 مارچ 2017 تجارتی، نفع اور نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
یکم اپریل 2005 کو موجودہ اسٹاک	16,000	
خریداریاں اور فروخت	67,600	1,12,000
آنے والے اور جانے والے مال کی واپسیاں	4,600	3,200
آنے والے مال کی بار برداری	1,400	
عام خرچے	2,400	
ناقابل وصول قرضے	600	
وصول شدہ چھوٹ		
بینک اوور ڈرافٹ		1,400
بینک اوور ڈرافٹ پرسود	600	10,000

1,800			وصول شدہ کمیشن
	4,000		بیمہ اور ٹیکس
	200		اسکوٹر کے اخراجات
	8,800		تنخواہیں
	4,000		نقدی دروست
	8,000		اسکوٹر
	5,200		فرنیچر
	65,000		عمارت
16,000	6,000		قرض داران اور قرض خواہان
50,000			اصل سرمایہ

اختتامی اسٹاک 15000 روپے

(جواب: خام منافع: 40,600 روپے، خالص منافع: 27,200 روپے، کل بیلنس شیٹ: 1,03,200 روپے)

12. مندرجہ ذیل بقایا جات بتاریخ 31 مارچ 2017 کی بنیاد پر میسرز رائل ٹریڈرز کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

رقم روپے	کریڈٹ بیلنس	رقم روپے	ڈیبٹ بیلنس
2,45,000	فروخت	20,000	اسٹاک
10,000	قرض خواہ	5,000	نقدی
4,000	قابل ادائیگی بل	10,000	بینک
2,00,000	اصل سرمایہ	1,500	خریداریوں کی بار برداری
		1,90,000	خریداریاں
		9,000	نکالی گئی رقمیں
		55,000	اجرتیں
		1,00,000	مشینری
		27,000	قرض داران

کھاتہ داری

300	ڈاک خرچ
1,700	متفرق خرچے
4,500	کرایہ
35,000	فرنیچر

اختتامی اسٹاک 800 روپے

(جواب: خام نقصان 13,500 روپے، خالص نقصان: 20,000 روپے، کل بیلنس شیٹ: 1,85,000 روپے)

13. میسرز نیما ٹریڈرز کی درج تفصیلات بتاریخ 31 مارچ 2017 سے تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ تیار کیجئے۔

کھاتے کا نام	ڈیبٹ رقم روپے	کھاتے کا نام	کریڈٹ رقم روپے
عمرات	23,000	فروخت	1,80,000
پلانٹ	16,930	قرض	8,000
آنے والے مال کی بار برداری	1,000	واجب الادا بل	2,520
اجرتیں	3,300	بینک اوور ڈرافٹ	4,720
خریداریاں	1,64,000	قرض خواہان	8,000
فروخت واپسی	1,820	اصل سرمایہ	2,36,000
ابتدائی اسٹاک	9,000	خریداری واپسی	1,910
مشینری	2,10,940		
بیمہ	1,610		
سود	1,100		
ڈوبے قرضے	250		
ڈاک	300		
چھوٹ	1,000		
تنخواہیں	3,000		
قرض داران	3,900		

31 مارچ 2014 کو موجود اسٹاک 1,6000 روپے

(جواب: خام منافع: 17,850 روپے، خالص منافع: 10,590 روپے، بیلنس شیٹ کا میزان: 2,69,830 روپے)

14. میسرز نیلو ساریز کے مندرجہ ذیل بقایا جات بتاریخ 31 مارچ 2017 سے تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ تیار کیجئے۔

کریڈٹ رقم روپے	کھاتے کا نام	ڈیبٹ رقم روپے	کھاتے کا نام
2,28,000	فروخت	10,000	ابتدائی اسٹاک
70,000	اصل سرمایہ	78,000	خریداریاں
7,000	سود	2,500	آنے والے مال کی بار برداری
8,000	کمیشن	30,000	تنخواہیں
28,000	قرض خواہان	10,000	کمیشن
2,370	واجب الادا بل	11,000	اجرتیں
		2,800	کرایہ اور ٹیکس
		5,000	مرمتیں
		1,400	ٹیلی فون کے اخراجات
		1,500	قانونی اخراجات
		2,500	متفرق اخراجات
		1,2,000	نقدی دروست
		30,000	قرض داران
		60,000	مشینری
		90,000	سرمایہ کاری
		18,000	نکالا گیا پیسہ

اختتامی اسٹاک 31 مارچ 2017 کی تاریخ کو 22,000 روپے

(جواب : خام منافع 1,56,500 روپے، خالص منافع 1,10,300 روپے، کل بیلنس شیٹ 2,14,000 روپے)

کھاتہ داری

15. 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے میسرز اسپورٹس ایکوپ مینٹس کا تجارتی، اور نفع نقصان کا کھاتہ تیار کیجئے اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ بھی بنائیے۔

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	50,000	
خریداریاں اور فروخت	3,50,000	4,21,000
حاصلات فروخت	5,000	
اصل سرمایہ		3,00,000
کمیشن		4,000
قرض خواہان		1,00,000
بینک اور ڈرافٹ		28,000
در دست نقدی	32,000	
فرنیچر	1,28,000	
قرض داران	1,40,000	
پلائٹ	60,000	
خریداریوں کی بار برداری	12,000	
اجرتیں	8,000	
کرایہ (عمارت)	15,000	
ڈوبے قرضے	7,000	
نکالی گئی رقمیں	24,000	
اسٹیشنری	6,000	
خرچ سفر	2,000	
بیمہ	7,000	
چھوٹ	5,000	
دفتری خرچ	2,000	

31 مارچ 2017 کو اختتامی اسٹاک 2,500 روپے

(جواب : خام (مجموعی) نقصان 1,500 روپے)

خالص نقصان 41,500

کل بیلنس شیٹ (3,62,500)

”اپنی سمجھ کی جانچ کیجئے“

1. اپنی سمجھ کی جانچ کیجئے-I

(iv) صحیح	(iii) غلط	(ii) صحیح	(i) صحیح	(1)
d(v)	c(iv)	e(iii)	a(ii)	b(i)
				II

2. اپنی سمجھ کی جانچ کیجئے-II

(iii)	4	(iii)	3	(iii)	2	(v)	1
-------	---	-------	---	-------	---	-----	---